لا تہنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین
القرآن الحکیم

الہلال

ایک ہفتہ وار مصور رسالہ

مدیر مسئول و محرر خصوصی
احمد المکنیٰ بابی الکلام الدہلوی

قیمت
سالانہ ۸ روپیہ
ششماہی ٤ روپیہ ۱۲ آنہ

مقام اشاعت
۷ - ۱ مکلاوڈ اسٹریٹ
کلکتہ

نمبر ۳ — کلکتہ : چہارشنبہ ۲۳ صفر ۱۳۳۲ ہجری — جلد ٤

Calcutta: Wednesday, January 21, 1914.

قیمت فی پرچہ — ساڑھے تین آنہ

اثار هنـــد

تلـک اثـارنا تـدل علیـا
فا سئلـوا بعـد نا عن الاثار !

صاحب قران اعظم (شاهجهاں)

جس کي تعميرات سے هندوستان ميں حسن و استحکام کا ايک نيا دور شروع هوا

ارجمنـد بانو بيگـم (ممتـاز محل)

جسکي ياد گار "روضهٔ تاج" هے

جمال هند يا حسن "تاج" کا ايک بيروني منظر !

جو شاهجهاں کي تمام تعميرات ميں اول درجے کي يادگار هے !

* تقرب اجتماع آگره ۲۶ دسمبر ۱۹۱۲

AL - HILAL
Proprietor & Chief Editor.
Abul Kalam Azad
7/1 McLeod Street,
CALCUTTA.

Yearly Subscription, Rs.8
Half-yearly „ „ 4 - 12

الہلال

3

میر مسئول و محرر خصوصی
احمد المکلف بابی الکلام الدہلوی

مقام اشاعت
۷ - ۱ مکلوڈ اسٹریٹ
کلکتہ
ٹیلیفون نمبر ۶۴۸

قیمت
سالانہ ۸ روپیہ
ششماہی ۴ روپیہ ۱۲ آنہ

نمبر ۳ | کلکتہ : چہارشنبہ ۲۳ صفر ۱۳۳۲ ہجری | جلد ٤
Calcutta : Wednesday, January 21, 1914.

فہرس

آخر الانباء ۱
شذرات ۲
مقالات افتتاحیہ (فاتحة السنة الثالثہ ۲) ۵
مدارس اسلامیہ (ندوۃ العلما) ۹
مقالات (تاج انگلستان اور خزینۂ اسلام کا ایک گوہر) ۱۱
انتقاد (تندرستي) ۱۳
شئون عثمانیہ (حکومۂ حالیہ آستانہ) ۱۵
برید فرنگ (جدید سریا) ۱٦
رئیس مجلس آل انڈیا مسلم لیگ کي افتتاحي تقریر (۲) ۱۷
تصاویر (اثار ہند) صفحہ خاص

اخـــر الانـــبـــاء

اس هفتہ جنوبي افریقہ کے هندوستانیوں کے متعلق کوئي اهم خبر نہیں آئي مقاومت مجہول بدستور موقوف هے اور گو بعض هندوستانیوں کي راے هے کہ اس سلسلہ کو دوبارہ شروع کرنے کا وقت آگیا هے ' مگر ریورنڈ انڈریوز کا بیان هے کہ رئیس الاحرار مسٹر گاندهي کہتے هیں کہ وہ اپنے هموطنوں کو شخصي طور پر یہ نصیحت کرینگے کہ ابھي مقاومت مجہول شروع کر کے یونین گورنمنٹ کے مشکلات میں اضافہ نہ کریں -

ایک طرف تو مسٹر گاندهي اسدرجہ امن پسندي وصلح جوئي کا اظہار کر رهے هیں دوسري طرف جنرل بوتھا نے اپني جوهانسبرگ کي اسپیچ میں هندوستانیوں کے مسئلہ کا ذکر کرتے هوے یہ اعلان کیا کہ جنوبي افریقہ میں تمام گورے اس موضوع پر یکدل اور یکخیال هیں کہ نہ تو هندوستاني مطالبات کے آگے سر تسلیم خم کرینگے اور نہ بیروني مداخلت هونے پائیگي -

جنوبي افریقہ میں ریلوے ملازمین کا اسٹرائک اس طرح شروع هوا کہ اسٹاف کي تحقیق کے متعلق گورنمنٹ نے ملازمین ریلوے کا مطالبہ منظور نہیں کیا ' اس پر انہوں نے اسٹرائک کردي هے - اسٹرائک کا آغاز اورنج کالوني سے هوا ' مگر بعد کو ٹرانسوال میں بھي پھیل گئي - اسٹرائک والوں نے پریٹوریا اور رلپ انر دسرسلي کي درمیاني لائن اور ٹرانسوال میں ڈاینامیٹ سے ٹرینوں کے اڑانے کي کوشش کي - پہلي کوشش ناکام رهي ' کیونکہ زبردست ٹرین کے آنے سے ڈاینامیٹ دیکھہ لیا گیا - دوسري کوشش میں انکو کامیابي هوئي مگر صرف اسقدر کہ انجن اور لائن کو صدمہ پہونچا - کوئي جان ضائع نہیں هوئي -

اسٹرائک کو فرو کرنے کے لیے گورنمنٹ نہایت سرگرمي سے کوشش کر رهي هے - مزدوري پیشہ جماعت کے سات لیڈر گرفتار کرلیے گئے هیں ' جوهانسبرگ کي فیڈریشن آف ٹریڈ نے ان ماخوذین کي رهائي کا مطالبہ کیا هے اور یہ دهمکي دي هے کہ اگر انکو رها نہ کیا گیا تو عام اسٹرائک هوجائیگي - لیکن جب ٹریڈ هال میں اسکے متعلق لوگوں کي راے معلوم کي گئي تو عام اسٹرائک کي تائید میں بہت کم هاتھہ اٹھے اگرچہ ماخوذین کي رهائي کي تائید میں اٹھنے والے هاتھہ بہت تھے -

شذرات

زر اعانۂ مسجد کانپور

افسوس هے کہ کانپور فنڈ کے متعلق ابتک بعض لوگوں کا یہ خیال هے کہ چونکہ مقدمات ختم هوگئے ' اسلیے اب روپیہ کي ضرورت نہیں رهي ' اور وہ جمع شدہ روپیہ کے مصارف کے متعلق طرح طرح کے خیالات ظاهر کرتے هیں - چنانچہ بعض مراسلات اس بارے میں دفتر الہلال تک پہنچي هیں -

لیکن هم سمجھتے هیں کہ یہ خیال بہت محدود هے اور تقریباً تمام مسلمان جنھوں نے اس فنڈ کي فراهمي میں حصہ وافر لیا هے ' مسٹر مظہر الحق بیرسٹر اٹ لا کے اس خیال سے بالکل متفق هیں کہ یہ روپیہ بدستور مسجد کانپور کے نام سے جمع رهے ' اور جس نیت سے دیا گیا هے ' اسي میں خرچ هو - مستحقین حادثۂ ۱۱ - اگست کیلیے دو سو روپیہ ماهوار اعانت کي ضرورت هے ' اور بہت سے بچوں کي تعلیم و تربیت کے مصارف اسکے علاوہ هیں - پس یہي مناسب طریق کار هے کہ اس روپیہ کو بالکل محفوظ رکھا جاے اور صرف اسکي آمدني سے کانپور کے مصیبت زدگان کي ماهوار اعانت هو -

اسطرح ایک کافي رقم سے گویا قومي بیت المال کي بھي تاسیس هوجائیگي ' اور روپیہ همیشہ جمع نہیں هوتا -

پس میں تو اس راے پر بالکل مطمئن هوں اور چاهتا هوں کہ بعض متعمدین کانپور و لکھنو کي ایک کمیٹي بطور ٹرسٹیوں کے منتخب هوجاے تاکہ صرف مسٹر مظہر الحق کي شخصي ذمہ داري باقي نہ رهے -

الہلال کي فہرست زراعانہ کي کل رقم ۲۷۷۸ روپیہ ۳ - آنہ هے - مولوي شمس الهدی صاحب نے بانکي پور سے پندرہ روپیہ بعد کو بھیجے تھے جو درج نہیں هوے تھے - اسکے اضافہ کے بعد ۲۷۹۳ - تین آنہ هوے -

ایک ریشمي اچکن جو پٹنہ سے ایک بزرگ نے بھیجي تھي باقي هے - اسے فروخت کردیا جائیگا -

اس میزان میں پانچ سو روپیہ مسجد مسوري کے جلسے کے شامل نہیں هیں جنکے اعلان سے فہرست کھولي گئي تھي - کیونکہ وهاں جسقدر روپیہ جمع هوا ' میرے آنے کے بعد براہ راست بھیجدیا گیا -

اب هم یہ تمام روپیہ مسٹر مظہر الحق کو بھیجدیتے هیں -

انــا لله و انــا اليـــه راجعــون ! !

اللــه اللــه ايهـا المسلمــون ! هل بعد هذ الذل تسكتــون ؟

ابلغكــم رسالــة ربي و انا لكم ناصـح اميــن !

اے لوگو ! میں تمهیں اپنے پروردگار کا حکم سناتا هوں اور یقین کرو که میں تمهارے لیے ایک دیانت دار ناصح هوں - میں کبهي اعلان حق میں خیانت نه کرونگا - (٧٠ : ٦٥)

زمیـنـدار پریس لاهور سے دو هـزار روپیه کي ضمانت لي گئي تهي - اسکے بعد دس هزار کي طلب کي گئي - اب وہ دس هزار بهي ضبط کرلیے گئے اور پریس کا تمام سامان اور مشینیں بهي ' جنـکي قیمت کا پندرہ هزار تک تخمینه کیا گیا هے - بنیاد چند مضامین قرار دیے گئے هیں جو اجودهیا کے واقعۂ عید اضحی پر نکلے تهے ' اور ایک مضمون مسٹر ظفر علي خان کا جو انهوں نے لندن سے لـکهکر بهیجا تها - هندوستان کي فیاض و عادل گورنمنٹوں کي یه انصاف پروري هے که وہ پریس ایکٹ کے احـکام نافذ کرتے هوئے کبهي کبهي جرم کي نوعیت سے بهي مجرموں کو مطلع کردیتي هیں ' ورنه سچ یه هے که "حق و آزادي" کے دو قدرتي جرموں کي موجودگي کے بعد اور کسي جرم کے قرار دینے کي ضرورت هي کیا هے ؟

وجودک ذنب ' لا یقاس به ذنب

پهر آج همالــه کے اس جانب بسنے والوں میں سے کون هے جو مجرم نہیں هے ؟

ملکوں اور قوموں کي تاریخوں میں ایک وقت آتا هے جبکه انسانوں کیلیے زندگي کي خواهش معصیت هوجاتي هے ' اور زنده رهنے سے بڑهکر اور کوئي جرم نہیں هوتا -

جبکه اونچي اونچي دیواروں اور آهني دروازوں کي آبادي بڑهجاتي هے اور آهن گرکي صنعت کي سب سے زیاده مانگ هوتي هے - جبکه درختوں کي ٹهنیوں میں رسیاں لٹکائي جاتي هیں ' اور جبکه لکڑي کے تختے بنائے جاتے هیں تا که اُن پر فرزندان آدم کهڑے هوں - یه وقت آتا هے اور انقلاب امم کے ایک قدرتي قانون کے ماتحت گذر جاتا هے ' اور پهر بربادي و هلاکت کا هر وہ بیج جو زمین میں ڈالا گیا تها ' نئے موسم کے شروع هوتے هي زندگي اور حیات قائم و دائم کا پهل پیدا کر دیتا هے !

هندوستان بهي ایک ملک هے جہاں قومیں بستي هیں اور وہ سب کچهه اپنے اندر رکهتي هیں ' جو انسانوں کے دلوں کے اندر هوتا هے - یہاں بهي انسان هیں جنکو زندگي محبوب اور زندگي کي قوت مطلوب هے - یہاں کے بسنے والوں کے پہلو میں بهي دل هے ' جو عزت کا خواهاں اور ذلت سے نفور هے - یہاں کے رهنے والے بهي اُس متاع عزیز ' اُس جنس گرامي ' اور اُس شاهد محبوب حق و حریت کے عشق کا حق رکهتے هیں ' جسکو اس آسمان کے نیچے هر آدم کے فرزند نے چاها هے اور اُسکے جمال مقدس کي هواداري میں اپني قیمتي سے قیمتي چیزوں کي بهي قـرباني کردي هے - پس کوئي وجه نہیں که جو کچهه هر جگه هوا هے ' اور جسکو انسانوں کي جمـاعتوں نے هر جگه جهیلا هے ' اُس سے هندوستان مستثنی کردیا جائے ؟ کیا سبب هے که سفر حیات ملي و فلاح ملکي کي قدرتي منزلوں سے گذرے بغیر وہ وهاں پهنچ جائے جهـاں پهنچنے کیلیے همیشه سے یکساں شرطیں قوموں کے سامنے پیش کی گئي هیں ؟

پهر اگر یه سب کچهه سچ هے تو ابهي تو اُن باتوں کا وقت نہیں آیا - کیا هے جو ابتـک هوا هے ' اور کونسي منزل هے جہاں سے کاروان هند کو گذر جانے کا فخر حاصل هے ؟ اگر نظر بلندي پر هے تو سامنے کي گري هوئي چیـزوں کو کیوں دیکهو ؟ میں نے همیشه تم سے سچ کہا هے اور آج بهي میں تم سے سچ سچ کہتا هوں که یه جو کچهه که هوا اور هو رها هے ' یقین کرو که اسکے مقابلے میں بہت هي حقیر و معمولي هے جو کچهه که هونا چـاهیے ' اور جو که اپنے وقت پر هوگا - لیکن : و ان ادري اقرب ام بعید ما توعدون !

تاریخ کي زبان کو کوئي بند نہیں کر سکتا ' اور وہ جو سبق دیتي هے وہ صرف ایک هي قسم کا هے - دنیا میں بہت سي حقیقتیں ایسي هیں جنکو انسان جانتا هے اور اُن پر یقین رکهنے کیلیے مجبور هوتا هے ' تاهم انکي صداؤں کو سننا پسند نہیں کرتا ' اور چاهتا هے که لوگوں کي زبانوں سے نه نکلیں - لیکن وقت آتا هے جب وہ سننے پر مجبور هوتا هے ' اور زبان سے اٹهي هوئي صدائیں نہیں بلکه واقعات کے اجتماع و هجوم سے پیدا شده طاقتیں اسکے کانوں کو کهولکر بجلي کي کڑک اور بادل کي گرج کي طرح سب کچهه سنادیتي هیں : فهل ینظرون الا سنة الاولین ؟ فلن تجد لسنت الله تبدیلا ' ولن تجد لسنت الله تحویلا (٣٥ : ۴١)

تعجب همیشه اُس واقعه پر هوتا هے جو نادر و غریب هو ' اور شکایت همیشه اس سے هوتي هے جس سے توقع هو - مجهکو نه تو اس واقعه پر تعجب هوا اور نه شکایت پیدا هوئي - میرے سامنے تاریخ هے اور قوموں کي سرگذشتیں هیں - مجهے معلـوم هے که طاقت نے همیشه غرور کیا هے ' اور حکومتوں نے همیشه حق و حیات کے سائلوں کو ایسا هي جواب دیا هے - میں روز اول هي سے جانتا تها که یه سب کچهه یکے بعد دیگرے هونے والا هے ' اور وقت اور موسم کے تغیر کا انتظام کیا جا رها هے - جنگ طرابلس کے بعد هي بلقان کا ماتم شروع هوا ' اور وہ ابهي جاري هي تها که مسجد کانپور کے واقعه نے حیات ملي و حس غفلت کي بخشش سے تمام قوم کو مالا مال کردیا - پس ضرور تها که تغافل سے کام لیا جائے ' اور ایک شاطرانه حکمت تهي که رفق و مدارا سے وقت کي طاقت کو پہلے ضعیف کردیا جائے - پس اسکے لیے تمام سر و سامان مهیا کیا گیا اور کہا گیا که هم نرمي کرتے هیں ' همارے ساتهه بهي نرمي کي جائے : ودوا لو تدهن فیدهنون !. جبکه کوششیں کارگر هوگئیں تو بہت سے

ضعفا ؤ مولفة القلوب ' اور بہت سے منافقين و مفسدين بھي شامل کار هوگئے : واذا لقو الذين آمنوا ' قالو آمنا ' واذا خلوا الى شياطينهم ' قالوا انا معكم ' انما نحن مستهزؤن - اور بظاهر ايک ايسي حالت شروع هوگئي جو خاموشي و افسردگي کا يقين دلانے لگي - بس اسي وقت کا انتظار کيا جا رها تها ' چونکه وہ آگيا ' اسليے اب اصلي ارادے اور منصوبے ظاهر هونا شروع هوگئے هيں ' جنکے اولين تجربے کي قسط زميندار پريس کا خاتمه هے اور آنے والے واقعات ابهي غفلت مزيد کے منتظر هيں : وما تخفي صدورهم اكبر ' قد بينا لكم الايات ان كنتم تعقلون (۳ : ۱۱۴)

اصول کي معبت فروعات کے مناقشات سے بالا تر هے ' اور حقيقت کے سوال کے سامنے اشخاص و مخصوص حالات کي بحث باقي نہيں رهتي - پس اس وقت همارے سامنے زميندار نامي اخبار کي محض ضبطي کا سوال نہيں هے جسکا مالک و ايڈيٹر ايک شخص خاص هے اور جسميں بہت سے لوگ مضامين لکھتے تھے ' بلکه يه ايک حق و قانون ' اور عدالة و حريت کا مسئله هے ' اور اُن واقعات و حوادث کا جو اسکي تہه ميں پوشيده هيں - ميرے دوستوں کو معلوم هے که ميں شخصاً زميندار کي بہت سي کمزوريوں سے نه صرف شاکي بلکه واقعي طور پر متالم و متاذي تها - ميں اسکے طرز تحرير و انشاء مضامين کو پسند نہيں کرتا تها - مجهے اسميں بہت زياده عاميت اور سوقيت نظر آتي تهي - اسميں عوام کے مذاق کو بہت زياده دخل تها اور حقيقت کبهي کبهي اسکے استيلاء سے دب بهي جاتي تهي - اشخاص کي بحث کے انہماک کو ميں پسند نہيں کرتا ' اور چاهتا هوں که هر شخص نکته چيني و احتساب کي بنياد صرف اصول کے وعظ پر رکهے ' اور اُسکے ضمن ميں اگر اشخاص کي بحث ناگزير هو تو مضائقه نہيں ' ليکن زميندار ميں اشخاص کا مسئله حد اعتدال سے گذر گيا تها ' اور بسا اوقات جس عاميانه و سوقيانه انداز ميں داد ظرافت دي جاتي تهي ' اس سے اخبار بيں پبلک کے مذاق کو نقصان پہنچنے کا انديشه تها -

معهذا بعض اهم مسائل کے متعلق اسکي غلطياں بهي شديد تهيں - مسئلۂ کانپور کے فيصلے پر جس طرح اُس نے خوشي ظاهر کي اور جو مضامين لکهے ' انهوں نے فيصله کي صورت اصلي کے خلاف ايک دوسري صورت لوگوں کے ذهن ميں پيدا کر دي -

اسکے مقامي اور معاصرانه نزاعات بهي هميشه مجهے دکهه پہنچاتے رهے -

تاهم اس سے کوئي شخص انکار نہيں کرسکتا که اسکي نيکياں اُسکي غلطيوں سے زياده تهيں ' اور اسکا فائده اُن بعض نقصانات سے بہت عظيم و اعم تها ' جو اسکي غلطيوں اور کمزوريوں سے پيدا هوسکتے تهے اگر اسکي نسبت کہا جاے که : خلطوا عملاً صالحا و اخر سيئا - تو اسکے پاس اسقدر ذخيرۂ حسنات بهي موجود هے جو اُسکے کفارے کيليے کافي هوسکتا هے :

ان الحسنات يذهبن السيئات ! اور نيکياں برائيوں کو محو کر ديتي هيں -

---

روزانه زميندار کي اشاعت سے پہلے اخبار بيني صرف طبقۂ خواص ميں محدود تهي ' اور عام بيداري و احساس کے پيدا هونے ميں يه ايک ايسا مانع عظيم تها ' جسکي وجه سے کوئي تحريک اور کوئي آواز عام قوت و اثر پيدا نہيں کرسکتي تهي - جنگ طرابلس نے قوم کے تمام طبقات کو خبروں کا شائق بنايا ' اور زميندار کي عام مقبوليت شروع هوگئي - اسکي اشاعت بيس بيس هزار روزانه تک پہنچي ' اور اسکي ارزاني اور عام فہم هونے نے اُسے عام دکانداروں اور بازار کے بيٹهنے والوں تک پہنچاديا - هر شخص جو اردو عبارت پڑهسکتا هے ' علے الصباح اس طرح زميندار کا خواهشمند هوتا تها ' گويا يورپ اور امريکه کا ايک تعليم يافته عادتاً صبح کے وقت مطالعه اخبار کيليے بيقرار هے - اس نے گو ابتدا ميں هندوستان کے معاملات کے متعلق کچهه نه لکها اور مسلمانوں کي سياسي حالت پر بهي کوئي توجه نه کي ' تاهم اس نے جن جن معاملات کو لکها ' آزادي اور جرأت کے ساتهه لکها ' اور اپنے پڑهنے والوں ميں يقيناً زندگي کي ايک روح پيدا کردي -

اُسکے بعد حالات ميں مزيد تغيرات هوے اور زميندار نے بيرون هند کے اسلامي مسائل کے علاوہ هندوستان کے سياسي مسائل کے متعلق بهي لکهنا شروع کيا - گو اس سے بے اعتداليان هوئي هوں ليکن اسميں شک نہيں که اصولاً اس نے هميشه آزادي کے ساتهه اظهار خيال کي سعي کي -

وه روزانه تها اور متفرق فروخت هوتا تها - ايک پيسه يا دو پيسه ديکر هر شخص اُسے خريد لے سکتا تها - گذشته دو سال کے تغيرات و حالات نے خود بخود اُسے مقبول عام بنا ديا تها ' قوم کے هر طبقه ميں روزانه پڑها جاتا تها - ان تمام اسباب کي وجه سے وه ايک بہت بڑي قوت تهي جو حسن اتفاق سے پيدا هوگئي تهي ' اور ايک ايسا وسيلۂ وحيد تها جسکے ذريعه هر روز هزاروں مسلمانوں کے اندر بيک وقت زندگي پيدا کي جاسکتي تهي - اس قسم کے وسائل هر وقت حاصل نہيں هوسکتے ' اور نه تغيرات و حوادث کا موسم هميشه رها کرتا هے -

پس " زميندار " کا بند هونا في الحقيقت مسلمانان هند کيليے ايک عظيم ترين ضائعات ماليه ميں سے هے ' اور تمام قوم عند الله اُس غفلت کيليے جوابده هے جس نے حريف قوي پنجه کو ايسا کرنے کي فرصت دي ' اور پهر اسکے ليے بالکل خاموش اور مردوں کي سي بے حسي گوارا کرلي -

---

وقت نازک اور موسم مخالف هے - غفلت کے جهونکے چلنے لگے هيں ' اور جهنجهوڑنے والے هاتهه بے حرکت سے هوگئے هيں - حريف قوي و شاطر ' مقابل فريب خورده ' دسائس و مطامع دلفريب ' اور ايمان کي آزمايش امتحان طلب هے - سفر صرف ابهي شروع هي هوا هے ' اور تجربے کے زاد راه سے مسافر تهي دست هيں - نهو که قدرت کي بخشي هوئي ايک هي فرصت هشياري ضائع کردي جاے ' نهو که وه ' جو برسوں کي جگه مهينوں ميں حاصل هوا تها ' پهر غفلت و سرشاري پر قربان کرديا جاے - فالحذر ! الحذر ! الحذر ايها المسلمون الغافلون ! ولا تكونوا كالذين قالوا سمعنا و هم لا يسمعون ! !

همه اندرز من بتو اينست
که تو طفلي و خانه رنگين ست !

پهر کوئي هے جو اس غفلت موت آور ' اس سرشاري مسموم ' اس سکون ممات ' اور اس عمل السحر باطل کے پردے کو چاک کردے ؟ فاين شرف الاسلام و اين مجد المسلمين ؟ هل فقد المسلمون كل ذالك ؟ ام على قلوب اقفالها ؟

بال بکشا و صفير از شجر طوبى زن
حيف باشد چو تو مرغے که اسير قفسى !

آج ڈيڑهه سال کا زمانه گذر گيا که ميں تمهارے سامنے هوں - ميں نے هميشه اپني فرياديں بلند کي هيں ' اور هميشه وه سب

کچهه تم کو بتلا دینا چاها هے جو میرے دل نے مجهے بتلایا هے - میں تم سے سچ سچ کہتا هوں که میں نے کبهي بهي حق کے کہنے میں تامل نہیں کیا ' اور کبهي بهي میرا نفس اپنے فوائد اور اپني ذاتي تحفظ کے مطامع دنیوي کو مجهه پر غالب نه کرسکا - میرے آگے دنیوي عزت کے حصول اور دولت و جاه سے مالا مال هونے کي بہت سي راهیں آئیں ' اور اگر میں صرف تهوڑي سي غیر محسوس تبدیلي بهي اپني روش میں کردیتا ' تو حق پرستي کے دعووں کو باقي رکهکر بهي دنیا حاصل کرسکتا تها - پر خدا نے میرے دل کو همیشه اپني قدوس انگلیوں میں اس طرح رکها که چند لمحوں کے فاني تزلزل کو مستثنی کردینے کے بعد ' میں اسکے تخت جلال و عظمت کي قسم کها سکتا هوں که میں نے کبهي اپنے ذاتي فائده کیلیے اپني روش سے ایک رائي برابر بهي انحراف کرنا پسند نہیں کیا - اور میرے دل کے سچے ناز اور جائز فخر کے لیے یه بس کرتا هے که مجهے حق کي راستبازانه پرستش کي توفیق ملي -

میں نے کبهي نصیحت کرنے میں خیانت نه کي اور آئنده کي مادي عقوبتوں کا تصور میرے لیے کبهي بهي مهیب نہیں هوا - میں نے اکثر وقت سے پہلے غفلت کو دور کرنا چاها ' اور اکثر عین وقت پر بیدار کرنے کي کوشش کي - آج بهي میں حالت کو دیکهه رها هوں ' اور خاموشي کو گناه اور اعراض کو کفر سمجهتا هوں ' کیونکه نتائج قریب اور آنے والا وقت موجوده سے زیاده آزمایش طلب هے - میں آج پهر اپني صدا بلند کرتا هوں ' اور هر شخص کو جو ملت کا درد ' زندگي کي خواهش ' اور حاصل کرده متاع کے ضائع نہونے کا خواهشمند هے ' اپنے دل کے درد اور دکهه کي آواز میں دعوت دیتا هوں که غفلت و سرشاري کا اور زیاده یقین نه دلائیں ' اور اس موقعه پر " زمیندار " کے مسئله کو موجوده تحریک کے قیام کے حقیقي مسائل میں سے سمجهیں - اس زبان وقوت سے جو خدانے دي هے حیف هے اگر آج کام نه لیا جاے - بعض لوگ جو خاموش هیں اور افسردگي کو گہرا اور پائدار کرنے میں شریک هو رهے هیں ' انکي جانب نه دیکهو که انکا ایمان اتني هي قیمت رکهتا تها جو انہیں ملگئي ' اور وه اسپر قانع هیں - یه کوئي وفاداري اور غیر وفاداري کا سوال نہیں هے - یه باغیانه ایجي ٹیشن یا شورش صحفي کا مسئله نہیں هے - یه محض ایک قانوني مسئله ' ایک جابرانه قانون کا نفاذ و عمل ' اور بعض گورنمنٹوں کے نا عاقبت اندیشانه اقدامات کے خلاف قوت حق و عدل کے ساتهه احتجاج کرنا هے اور بس -

میں جانتا هوں که وقت اور موسم میں ایک سطحي تبدیلي هوئي هے ' اور فتنۂ وقت نے بظاهر کامیابي سي حاصل کرلي هے - اخبارات خاموش کیے گئے هیں ' اور بعض مدعیان حریت کو بهي سمجها دیا گیا هے که انکے لیے خاموشي هی میں امن هے - پس ایسي حالت میں جو شخص عام پبلک کے اصلي خیالات کي ترجماني کریگا ' اور حق و قانون کي عزت کیلیے قلم و زبان سے کام لیگا ' اسکي نسبت کہا جایگا که بهي ایک تنہا شخص هے جو ایجي ٹیشن کے مرضي عفریت کو دوباره دعوت دے رها هے -

تاهم باوجود اس علم کے میں اپنے اندر باطل اندیشي کي ایسي قوت نہیں پاتا که دیکهوں اور چپ رهوں ' اور جو کچهه که لاهور کے دلوں کے اندر هے ' اسکو اپني زبان و قلم پر جگه نه دوں - وه سکون و امن جو مسئلۂ کانپور کے بعد شروع هوگیا تها ' اسي کا یه غلط فائده هے جو اٹهایا جا رها هے ' اور جو لوگ امن کے بعد پهر تشدد کا بیج بورهے هیں ' اسکے پهل کي کڑواهٹ سے انہیں منهه

نہیں بنانا چاهیے - آج علی الاعلان میري پکار هے که اگر مسلمان اپني زندگي کے زادوں سے هاتهه نہیں دهو چکے ' تو انہیں چاهیے که زمیندار کے مسئله کے متعلق پوري قوت ' پورے اتحاد ' سچے جوش ' مگر باقاعده و با امن طریقه سے اپني صدائیں بلند کریں ' اور اس وقت تک دم نه لیں جب تک که اس ضبطي کے حکم پر نظر ثاني نه کي جاے -

ساتهه هي پریس ایکٹ کے بے امان حملوں سے دفاع کیلیے بهي هندو مسلمانوں کو متحده کوشش کرني چاهیے ورنه یاد رهے که ملک کي سیاسي ترقي کا مسئله سالها سال کیلیے صرف اس ایک ایکٹ کے نتائج قاهره کي بدولت رهجائیگا -

آخر میں گورنمنٹ کے متعلق صرف اسقدر کهدینا کافي هوگا که مسئلۂ کانپور کے بعد عام طور پر ایک خاموشي سي شروع هوگئي تهي ' اور بعض الهام سرایان حکومت لوگوں کو نصیحتیں کرتے تے که وه گورنمنٹ کے ساتهه نرمي کریں ' تاکه وه بهي نرمي کرسکے - لیکن زمیندار پریس کي ضبطي کا واقعه وه نیا قدم هے جو سکون کے بعد بے چیني پیدا کرنے کیلیے اٹهایا گیا هے : ولا تفسدو فی الارض بعد اصلاحها - اگر پنجاب گورنمنٹ کو اس تشدد کیلیے چهوڑ دیا گیا اور اس میں مداخلت نه کي گئي ' تو پهر پبلک کي بے چیني کي پوري ذمه داري خود گورنمنٹ هي پر هوگي -

گورنمنٹ دنیا کي تاریخ اور قوموں اور ملکوں کے تغیرات کے قدرتي اصولوں سے کیوں غافل هو رهي هے ؟ کیا وه نہیں جانتي که اس کیند کو جتنے زور سے پٹکا جائیگا ' اتنا هي وه اور قوت سے اچهلیگا ؟ چشمے کا پاني رکاوٹ پاکر اور ابلتا هے ' اور آگ کے بجهانے کیلیے پاني کي ضرورت هوتي هے نه که تیل کي - دلوں کا طوفان صرف کسي اخبار کے دفتر هي میں نہیں هے جسکے بند کر دینے کے بعد فضا صاف هو جائیگي - اگر حق اور حق کي پیدا کي هوئي زندگي چند پریسوں کے بند کر دینے کے بعد مر جا سکتي هے تو بہتر هے که اسکا بهي تجربه هو جاے - میونسپلٹي کے چلے جانے کے بعد اتني جب کہاں هو گئي تهي :

اولم یسیروا فی الارض فینظروا کیف کان عاقبة الذین من قبلهم و کانوا اشد منهم قوة ' و ما کان الله لیعجزه من شی فی السماوات و لا فی الارض ' انه کان علیما قدیرا - و لو یواخذ الله الناس بما کسبوا ما ترک علی ظهرها من دابة ' و لکن یوخرهم الی اجل مسمی ' فاذا جاء اجلهم فان الله کان بعبادہ بصیـــرا (٣٥ : ٤٥)

پهر کیا یه غافل زمین پر چلتے پهرتے نہیں که گذشته قوموں کے حالات و آثار کا مطالعه کریں اور سونچیں که ان قوموں اور طاقتوں کو انکي غفلت و زیادتي کا کیسا نتیجه بهگتنا پڑا ' حالانکه وه قوت و تعداد میں ان سے بهي بڑهي هوئي نہیں ؟ یاد رکهو که الله تعالی کو (جو حق کا حامي اور زیادتي کا انصاف کرنے والا هے) دنیا کي کوئي بهي طاقت عاجز نہیں کرسکتي - وه سب کے حال سے واقف اور هر بات کي قدرت رکهنے والا هے - اگر وه لوگوں کو انکے ظلم و زیادتي کے پاداش میں فوراً پکڑتا تو روے زمین پر کسي جاندار هستي کو بهي کبهي نه چهوڑتا - لیکن یه اسکا قانون هے که وه اپنے هر کام کو اسباب و علل کي ترتیب و طبیعي تدریج کے ساتهه انجام دیتا هے ' اور اسي لیے وه ایک وقت مقرره تک ظالموں کو مہلت دیتا هے - پهر جب انکا وه وقت آ پہنچیگا تو خود بخود تم انقلاب حالت کو دیکهه لوگے ' بیشک الله تعالی اپنے بندوں کے هر عمل نیک و بد کو دیکهه رها هے -

الهلال

۲۳ صفر سنه ۱۳۳۲

فاتحة السنة الثالثة

المجلد الرابع

(۲)

انسان کي ساري مصيبت اس ميں هے که وه جن چيزوں کو تمام عمر ديکهتا اور جانتا هے ' کبهي انپر غور و فکر نهيں کرتا ' پر هميشه اُن چيزوں کي تلاش ميں رهتا هے جنهيں وه نهيں جانتا ' حالانکه اگر وه فکر زياده اور تلاش کم کرے تو يه بهتر هے اس سے که تلاش لا حاصل هو اور حقيقت سے جهل - و لله درالشاعر :

هر کس نه شناسندهٔ راز ست و گرنه
اينها همه راز ست که معلوم عوام است !

قران کريم بهي يهي کهتا هے :

وکاين من آية في السماوات و الارض يمرون عليها وهم عنها معرضون (۱۳ : ۱۰۵)

" آسمان و زمين ميں حکمت الهي کي کتني هي نشانياں هيں جن پر سے لوگ بے سونچے گزر جاتے هيں پر افسوس که غور نهيں کرتے ! "

قران کريم بار بار اسي ليے بارش اور زمين کي حيات نباتاتي پر توجه دلاتا هے که گو يه سامنے کي باتيں هيں جنهيں هر انسان ديکهتا اور کرتا هے ' ليکن انکے اندر حکمت الهيه کے جو عجائب و مواعظ پوشيده هيں ' انپر کوئي غور نهيں کرتا -

صرف اسي ايک بات پر غور کرو که قدرت الهي کي يه کيسي نصرت اور فيضان فطرة کي يه کيسي فياضي هے ؟ کس بے چارگي اور بيکسي کے عالم ميں تم زمين سے اپنا معامله شروع کرتے هو اور کس طرح مجبور و بے بس هوتے هو جب اپني دولت تخم اسکے حوالے کر ديتے هو ؟ کون کهه سکتا هے که اسکا نتيجه کيا هوگا اور يه جو محنت کي جا رهي هے ' کن نتائج سے دو چار هوگي ؟ ليکن جب نصرت الهي موفق هوتي هے اور دانے بار آور هوکر اُٹهتے هيں ' تو نتائج اعمال کا کيسا عجيب منظر تمهارے سامنے هوتا هے ؟ کس کي حکمت هوتي هے جو ايک سياه اور خشک دانے سے سرسبز و ثمر دار شاخيں پيدا کر ديتي هے ؟ اور يه کس کا کار و بار هے جو ايک خشک دانه ليتا هے پر اسکے معاوضے ميں هزاروں تر و تازه دانے واپس کرديتا هے ؟ پهر کون هے جو مضطر دلوں کي پکار کو سنتا ' اور مضطرب هاتهوں سے پهينکے هوے دانوں پر اپني قبوليت کي مخفي چادر ڈالديتا هے ' اور اس طرح ان ميں سے هر چهوٹے سے چهوٹے دانے کي پرورش کرتا هے که کل کو وهي بڑے سے بڑا درخت بنکر حيرت افزاے انظار و افکار هوجاتا هے ؟

امن خلق السماوات و الارض و انزل لکم من السماء ماء فانبتنا به حدائق ذات بهجة ما کان لکم ان تنبتوا شجرها ' الـه مع الله ؟ بل هم قوم يعدلون (۲۷ : ۶۱)

کون هے جس نے آسمانوں اور زمين کو پيدا کيا اور آسمان سے تمهارے ليے پاني برسايا ' پهر اُس کي آبياري سے (کيسے کيسے) حسين و شاداب باغ و چمن پيدا هوگئے ' حالانکه تم انسانوں کي قوت سے بالکل باهر تها که اُن کے درختوں کو نشوؤ نما ديتے ؟ کيا الله کے سوا اور بهي کوئي هے ؟ هرگز نهيں !

(قوت الهي اور عمل شيطاني کے دو بيج)

يهي تمثيل انسان کي زندگي اور اسکے کار و بار کي هے که :
انما مثل الحيـاة الدنيا کماء انزلناه من السماء - حيات دنيوي کي مثال بارش کے پاني کي سي هے جو زمين پر گرتا هے - پهر بهت سے بيج اس سے زندگي حاصل کرتے هيں اور بهت سے ضائع جاتے هيں - ايک مشهور حديث نبوي هے که : الدنيا مزرعة الاخرة - دنيا آخرة کيليے مثل ايک کهيتي کے هے ' جسميں آج دانے بوے جاتے هيں اور کل کو اسکي فصل کاٹي جائيگي - دراصل يه ايک اشارۂ لطيف هے مکافات عمل کے قانون طبيعي کي طرف که فطرة کے ساتهه جو کچهه کيا جاتا هے ' ويسا هي جواب اسکي طرف سے ملتا هے ! وقال في المثنوي المعنوي :

از مکافات عمل غافل مشو
گندم از گندم برويد جو ز جو

ياد رکهو که انساني کاروبار کے وه تمام اعلانات جو حق و صداقت سے خالي هوں' شيطان کے هاتهه سے ڈالے هوے بيج هيں' جو اسليے انسانوں کے اندر سے کام کرتا هے تاکه ضلالت اور گمراهي کا پهل پيدا کرے - ليکن دنيا ميں گمراهي کا پهل تو پيدا هوسکتا هے پر اسکي جڑ کبهي بهي مستحکم نهيں هوسکتي ' اور يه يقيني هے که شيطاني تخم' باوجود قواء ابليسيه کي عظيم الشان مادي طاقتوں کے بالاخر نشوو نماء الهي سے محروم رهے :

ومن يتخذ الشيطان وليا من دون الله فقد خسر خسرانا مبينا - يعدهم و يمنيهم وما يعدهم الشيطان الا غرورا (۴ : ۱۱۹)

اور جو شخص صداقت الهي کو چهوڑ کر شيطان سے اپنا رشته پيدا کريگا تو ياد رکهو که وه صريح نامرادي و ناکامي ميں آگيا - شيطان ان سے کاميابي کے وعدے کرتا اور اميديں دلاتا هے ليکن شيطان کا وعده نرا دهوکا هي دهوکا هے !

پس دنيا في الحقيقت ايک زراعت گاه هے ' اور انسان کے اعمال اور ارادے مثل اُس بيج کے هيں جو بار آور هونے کيليے اُسميں ڈالے جائيں - پهر ديکهو که ان ميں ايک بيج تو عمل باطل و ضلالت کا هوتا هے جو صداقت الهي کي روح القدس سے خالي هوتا هے - انسان بڑے بڑے ارادوں کے ساتهه اسے بوتا هے ' اور تمام انساني تدبيريں عمل ميں لائي جاتي هيں تاکه کاميابي و فتح يابي کا پهل لاے - اسباب و وسائل دنيويه ميں سے هر چيز اسکے ليے مهيا هوتي هے' اور انسان اور انساني قوتيں جس قدر بهي انتهائي سعي و کوشش کرسکتي هيں' اسکے ليے کرنے ميں قصور نهيں کرتيں - تاهم اسکي مثال اس بد نصيب دانے کي سي هوتي هے جس کو دهقان مغرور نے بڑے بڑے دعووں کے ساتهه زمين ميں ڈالا' پر نه تو زمين نے اُسے قبول کيا که اپني آغوش ميں لے' اور نه آسمان کي بخشش اُسپر مهربان هوئي که اُسکي آبياري کرے - هر کوشش جو اُسکے ليے کي گئي مردود هوئي' اور هر محنت جو اُسکے ليے برداشت کي گئي بے نتيجه نکلي - کيونکه اُس نے چاها که وه حق و ايمان کا کار و بار کرنے والوں کي طرح کار و بار کرے ' پر نه تو اُس نے حق کو چاها اور نه حق هي نے اسکے رشتے کو قبول کيا - پهر وه ' جو حق کو دوست رکهتا اور باطل کو پيار نهيں کرتا' کيسے ممکن هے که باطل

پرستي کے دعوؤں کے ساتھه بهي وهي سب کچهه کرے ' جو حاملان حــق اور حلقه بگوشان صدق کے ساتھه کــرتا ھے ؟ افنجعل المسلمین کالمجرمین ؟ ما لکم ایف تحکمون ؟

تم میں سے کون ایسا ھے جو روشني اور تاریکي میں تمیز نه کرے ' اور کون ھے جو رات اور دن ' دونوں کو یکساں بتلاے ؟ هر شخص جو حواس رکهتا اور آنکهوں سے دیکهه سکتا ھے ' کبهي بهي روشني اور تاریکي کي تفریق میں غلطي نہیں کر سکتا - پهر اگر ایسا هي ھے تو سمجهه لو که حق و باطل کا فیصله بهي هو گیا - جب تم که انسان هو' روشني اور تاریکي ' دونوں کے لیے ایک هي راے نہیں رکهتے ' تو وہ جو خدا ' اور نیکیوں اور ربوبیتوں کا سرچشمه ھے' کیونکر حق اور باطل' دونوں کے دعووں اور اعلانوں کو ایک هي طرح پهولنے اور پهلــنے دیسکتا ھے ؟ اگر ایسا هو تو دنیا سے امان اُتهه جاے' اور انسان کي شریر روح کبهي بهي سچ کا ساتھه نه دے - دنیا جو خداے حق و صداقت کي ھے' همیشه کے لیے شیطان ضلالت کو نہیں بخشدي جا سکتي !

قــل هــل یستـــوي الاعمی و البصیر؟ ام هل تستـــوي الظلمـــات والنور؟ (۱۳ : ۱۷)

کیا ایک اندها اور ایک دیکهنے والا ' دونوں یکساں هیں ؟ اور کیا تاریکي اور روشني ' دونوں ایک هي طرح هو سکتے هیں ؟ کبهي نہیں !

(قانون نصرت حق و خــذلان باطل)

۱ قرآن کریم نے اس حقیقت الهي پر جس قدر زور دیا ھے' وہ اور کسي بیان کو نصیب نہیں هوا - آپ ارباب نظر و فکر جو قرآن کریم کا تدبر و تفکر کے ساتھه مطالعه کرتے هیں' میں توجه دلاتا هوں که اس حقیقت کو زیر نگاہ رکهکر اُسپر نظر ڈالیں - وہ دیکهیں گے که یه حقیقت اسکي تمام موعظة و تذکیر کیلیے بجاے ایک اصل جلیل و اساسي کے ھے ' جس پر اسکي اکثر تمثیلیں اور تقریبا تمام قصص و حکایات متفرع هوتي هیں -

سورۂ ابراهیم میں اُن لوگوں کے اعمال باطله کي مثال دي جنکے دل نور ایمان و صداقت سے محروم هیں :

اعمالهــم کرماد اشتدت بــه الــــریح في یــوم عــاصف ' لا یقــدرون مما کسبوا علی شي ' ذلک هو الضلال البعید ! (۱۴ : ۲۱)

انکے اعمال باطله کي مثال راکهه کے ڈهیر کي سي ھے که آندهي کے دن آے هوا لے اُڑي - جو کچهه محنت و مشقت انهوں نے کي ھے ' اسمیں سے کچهه بهي انکے هاتهه نہیں آئیگا - یهي وہ نامرادي ھے جو انتها درجه کي نامرادي هوتي ھے !

اعمال باطله اور ارادہ هاے سیئۂ و مفسدہ کي ناکامي و نامرادي کي کیسي پر تاثیر مثال ھے جو اس آیة کریمه میں دي گئي ھے ؟ فرمایا که راکهه کے ایک ڈهیر کا تصور کرو جو کسي جگه اکٹهي کي گئي هو' پهر سونچو که آندهیوں کے چلنے کا دن آیا اور زور سے ایک آندهي اٹهي جو اسپر سے گــذر گئي - ایسي حالت میں اُسکا کیا حشر هوگا اور وہ قائم رهسکیگا یا نہیں ؟ هر شخص جانتا ھے که اُسے جواب میں کیا کہنا چاهیے -

سورۂ نور کے پانچویں رکوع میں جہاں هدایت الهي کي روشني و نورانیت کے ظهور و قیام کي مشهور مثال دي ھے ' اسکے بعد هي اعمال باطله و شیطانیه کي نسبت فرمایا :

اعمالهــم کسراب بقیعــة یحسبه الظمــــان ماء ' حتی اذا جاءہ لــم یجدہ شیئا - (۲۴ : ۳۹)

انکے اعمال باطله کي مثال ایسي ھے جیسے کسي چٹیل میدان میں چمکتا هوا ریت که پیاسا دیکهتا ھے تو اُسے پاني سمجهتا ھے لیکن جب اسکے پاس آیا تو کچهه بهي نه پایا !

سورۂ رعد کے آغاز میں فرمایا که " له دعوة الحق " صرف الله هي کیلیے حق کي دعوت ھے ' اور جو اسے چهوڑ کر باطل پرستي کے طرف جاتے هیں ' انکي مثال یه ھے که :

کباسط کفیه الی المــاء لیبلغ فاہ وما هو ببالغه ' وما دعاء الکافرین الا في ضلال (۱۳ : ۱۵)

" جیسے ایک شخص اپنے دونوں هاتهه پاني کے طرف پهیلاے تا که پاني آپ سے آپ اُسکے منه میں اُڑ کر آ جاے حالانکه وہ اسطرح کبهی بهي آنے والا نہیں - اور یقین کرو که باطل پرستوں کي پکار بهٹــکتي رهتي ھے - اسکي قبولیت کیلیے کہیں بهي قرار نہیں "

اسلیے که کون ھے جسے وہ پکاریں گے ؟ کون ھے جو انکي سنے گا ' کون ھے جو انکي نصرت و اعانت کیلیے اپنــا هاتهه بڑهائیــگا ؟ جو خداء قدوس که فریادوں کو سنتا ' اضطرابوں کو تسکین دیتا ' نیک ارادوں کو شرمندگي سے بچاتا ' اعلان حق کو استیلاے باطل سے محفوظ رکهتا ' اور هر سچائي کے بیج کو اپنے هاتهوں سے پاني دے دے کر سرسبز کرتا ھے ' اسکے تعلق اور رشتے سے تو انکے کام خالي هیں ' اور اسکے دروازے کو چهوڑ کر انهوں نے شیطان ضلالت کا دامن پکڑ لیا ھے - ممکن ھے که وہ زبان سے خدا پرستي کا دعوا کرتے هوں' لیکن جبکه انکي دعوت ' حق کي جگه باطل کي ھے ' اور انکي کوشش سچائي کي جگه کذب و فساد کیلیے ھے ' تو وہ اس پاک اور قدوس هستي سے رشته رکهنے والے نہیں هو سکتے' جو صرف حق هي کا سر پرست اور صرف صداقت هي کا مددگار ھے :

اللــه ولي الذین امنــوا یخــرجهــم من الظلمات الی النــور ' والذین کفروا اولیــاءهــم الــطــاغــوت یخرجونهم من النور الی الظلمــات ' اولائــک اصحاب النار هــم فیها خالدون (۲ : ۲۵۸)

" الله ارباب حق و ایمان کا مددگار ھے - وہ اُنهیں تاریکیوں سے نکال کر روشني میں لاتا ھے - مگر جو لوگ که حق سے روگرداني کرنے والے هیں' اُنکے حمایتي شیاطین هیں جو انهیں روشني سے نکالکر تاریکي میں دهکیلتے هیں - یهي لوگ اصحاب النار هیں جو کبهي اصحاب الجنة کي سي کامیابي نہیں پا سکنے ' اور وہ همیشه عذاب الهي میں گرفتار رهینگے "

اگر میں ان تمثیلوں کو جمع کروں جن میں حق و باطل کي اس اختلاف حالت کي طرف اشارہ کیا گیا ھے ' اگر میں ان تمام آیتوں کو یک جا کروں جن میں " اصحاب الجنة " اور " اصحاب النار " کي اصطلاح الهي میں کامیاب و نامراد کاموں کي تقسیم کي گئي ھے ' اگر میں اُن تمام مواعید الهیه و تصریحات بینۂ قرانیه کو نقل کروں جن میں حق کے بیج کو سرسبزي و شادابي کي ' اور ضلالت کے تخم شیطاني کو عاقبت کار ناکامي و نامرادي کي کهلے کهلے لفظوں میں بشارت و نذارت دي گئي ھے' تو الهلال کي ایک پوري ششماهي جلد صرف اسي بیان سے مرتب هوجاے - مختصر یه ھے که قران کریم نے اس قانون الهي کا بار بار اعلان کردیا ھے که :

افمن اسس بنیانه علی تقوی من الله و رضوان خیر ' ام من اسس بنیانه علی شفا جرف هار فانهار به في نار جهنم ؟ والله لا یهدی القوم الظالمین - (۹ : ۱۱۰)

" بهلا جو شخص خدا کے خوف اور اُس کي رضا جوئي پر اپنے کاموں کي بنیاد رکهے ' وہ بهتــر ھے یا وہ ' جو کسي گرنے والي گهاٹي کے کنارے اپنا مکان بنــانا شروع کرے اور پهــر وہ اُسے آتش جهنم میں لے گرے ؟ یاد رکهو که الله ان لوگوں پر کامیابي کي راہ نہیں کهولتا جنهوں نے حق و عدل سے روگرداني کي ھے "

زیادہ نہیں تو صرف انهیں چند آیتوں پر غور کرو که قلوب صافیه کیلیے ارشادات ربانیه کا ایک لفظ بهي بهت ھے - علی الخصوص

آخري آيت جو سورۂ توبه کے اُس موقعه کي هے' جہاں " مسجد ضرار " اور بعض رؤساء منافقين کي سعي باطل کا ذکر کيا گيا هے که وہ مسلمانوں میں تفرقه ڈالنا چاهتے تهے' اور ايک مسجد بنا کر اسکے ذریعه اپنے کفر مخفي کا کاروبار شروع کرنا چاهتے تهے - خدا نے آنحضرۃ صلی الله علیه و سلم کو وهاں تشريف ليجانے سے روکا که " لا تقم فيه ابدا " اُن لوگوں کے ساتهه هرگز شريک نهو جنهوں نے اپنے کاموں کي بنا دعوۃ باطله پر رکهي هے !

پهر اسکے بعد یه آیت هے جسمیں ايک سوال کے طور پر اس حقيقت کو واضح کيا هے که کاميابي و فتح مندي صرف اسي عمل و دعوۃ کيليے هوسکتي هے جسکي بنا مرضات الهيه پر رکهي گئي هو - اسکي بنياد ايسي محکم هوگي ' گويا پہاڑ کي کسي چٹان پر رکهي گئي هے' اور خدا اپني نصرت کي مدد سے اس بنياد کے اغاز کو تکميل کي تعمير و رونق تــک پہنچاديگا - ليکن جو کام که رضاء الهي اور حق و صدق سے خالي هے ' اُسکي مثال اُس بنياد کي سي هے جو کسي غار کے کنارے پر رکهي گئي هو اور اسکي زمين بهي بالکل کهوکهلي هو - خواه معمار کتني هي محنت و جانفشاني اور صرف قوت و وقت کريگا ' ليکن کبهي بهي وهاں بنياد قائم نهو گي ' اور اگر چند اينٹيں کهڑي هو بهي گئيں تو معاً غار کے اندر گر پڑينگي اور اپنے ساتهه اپنے بنانے والوں کو بهي لے جائينگي -

چنانچه ايسا هي هوا اور مسجد ضرار کا فتنه ذرا بهي کاميابی حاصل نه کرسکا : لا يزال بنيانهم الذي بنوا ' ريبة في قلوبهم ' الا ان تقطع قلوبهم ' و الله عليم حكيم (۹ : ۱۱۱)

ذلــك بان الله مولی الــذين آمــنــوا ' و ان الكافرين لا مولی لــهم (۴۷ : ۱۱).

" ايسا هونا اس قانون الهي کي بنا پر هے که ارباب ايمان و حق کا سر پرست تو خدا تعالی هے' اور وہ جو باطل پرستي و ضــلالت کے داعي هيں' انکا کوئي مدد گار نهيں جو انکے کاموں کي مدد کرے "

(کلمۂ خبيثه و کلمۂ طيبه)

پس در حقيقت. حق و باطل کے دو بيج هيں جو هميشه اس دنيا ميں بوئے جاتے هيں - ان ميں ايک بيج ضلالت عالم و فساد فی الارض کا هوتا هے ' اسليے وہ شيطان کے هاتهوں سے ڈالا هوا بيج هے' اور اُسيکا قائم کيا هوا کلمۂ خبيثه و باطله - وہ انسانوں کے اندر سے اپنا کار و بار زراعت شروع کرتا هے' اور چاهتا هے که بهت جلد گمراهي کے پهل سے عالم کو معمور کردے - پر اسکي پهچان يه هے که هر ايسا تخم ابليسي ضرور هے که خدا کی مدد اور نصرت سے محروم رهے' اور اسکي توفيق فرمالي کي وہ غيبي رحمتيں (که ملائکۂ نصرت کا نزول انهي سے عبارت هے) کبهي بهي اُسے ميسر نه آئيں - اسکا حال خدا نے خود هي بتلا ديا هے :

و مثل كــلمة خبــيثــة كشجرة خبيثــة اجتثت من فوق الارض ' ما لها من قرار (۱۴ : ۲۶)

" کلمۂ خبيثه کي مثــال ايک درخت خبيث کي سي هے جو حق و صداقت کي قوت سے محروم هے ' اور جسکي بے ثباتي کا يه حال هے که جب چاها اُسے اکهاڑ کر پهينک ديا - اسميں ذرا بهي استحکام و ثبات نهيں "

اسکا بيج بار آور هوسکتا هے' پر پهل نهيں لا سکتا ' اور اکثر ايسا هوتا هے که زمين کے اندر هي اندر سڑ کر ضائع هو جاتا هے اور اُسے باهر نکلنے کي مهلت هي نهيں دي جاتي - چنانچه سورۂ بقر ميں اعمال خير و شر کي مثال ديتے هوئے فرمايا :

فمثله كمثل صفوان عليه تراب ' فاصابه وابــل ' فــتركه صلدا ' لا يقدرون علی شی ممــا كسبوا ' و الــلــه لا يــهدي القوم الكافرين ! (۲ : ۲۶۴)

" پس اُسکي مثال ايک سنگي چٹان کي سي هے جسپر تهوڑي سي مٹي جم گئي هے - زور سے پاني برسا اور اُسے بہا کر لے گيا - جو کچهه انهوں نے کيا تها ' اُس ميں سے اُنهيں کچهه بهي هاتهه نه آيا اور اصل يه هے که جو لوگ فرمان الهي سے سرتابي کرکے کذب و فساد کا ساتهه ديتے هيں ' خدا انپر حق کي راه نهيں کهولتا "

يعنے وہ ذرا سي مٹي کي تهه جو کسي چٹان پر بيٹهه گئي هو' کيا هستي اور ثبات رکهتي هے ؟ پاني کا ايک هلکا سا چهينٹا بهي اُسکي موت کے ليے کافي هوتا هے جو اُسے معاً بہا کر ليجاتا هے - بعينه يهي حال دعوۃ شيطاني کے بيج کا بهي هے جو اول تو زمين ميں اپنے ليے کوئي جگه پا هي نهيں سکتا ' اور پا بهي جاے تو اسپر جم کر ٹهر نهيں سکتا -

ليکن ايک اور بيج هے جو گو اُسي طرح' اور اُنهي حالتوں ميں بويا جاتا هے جيسا که پهلا بيج' ليکن اسکي زندگي کا هر دور پہلے بيج سے بالکل مختلف هوتا هے - يه کلمۂ طيبه کا تخم صالح هے جسکو خدا کا دست قدوس بوتا هے' تا که اُس سے حق و ارشاد اور هدايت و سعادت انساني کا شجرۂ طيبۂ مبارکه پيدا هو' اور پهر اپني کاميابي و فتح مندي کے پهل سے اپني زمين کي گود بهر دے - اس سے مقصود وہ تمام اعمال حقه و صادقه اور اعلانات ربانيه و الهيه هيں جو خدا کي راستبازي اور عدالت کو قائم کرنے اور اعمال شيطانيه کي تاريکي و ضلالت سے بندگان الهي کو نجات دلانے کيليے' نيت صالح اور ارادۂ صادق کے ساتهه ظهور ميں آتي هيں - جنکے اندر مرضات الهيه کا عشق مخفي' اور لقاء وجه رب کا شوق مستور هوتا هے - جنکو انساني قوتوں کا اعتماد اور مادي ساز و سامان کا گهمنڈ ظهور ميں نهيں لاتا ' بلکه محض تحريک الهي کا ايک جذبۂ ملکوتي هوتا هے جو خود هي آتا هے' اور خود هی اپنے چهرے سے نقاب اُٹهاتا هے - پس وہ ايک درخت هوتا هے جسکا بيج بهي خدا هي بوتا هے ' جسکي آبپاشي بهي اُسي کے هاتهوں سے هوتي هے' اور آخر ميں اُسکا پهل بهي وهي اُتارتا هے - چونکه اُسکي زندگي خود اُسکے اندر پوشيده هوتي هے ' اسليے وہ بغير کسي باهر کي اعانت کے خود هي بڑهتا اور خود هي پهيلتا هے - اسکي ابتدا بهي عجيب هوتي هے اور انتها بهي - ابتدا س ليے که وہ اس قوت سے اُٹهتا اور بڑهتا هے که زمين کے اوپر اور آسمانوں سے آنے والي ' کوئي بهي قوت اُسکے اُٹهان کو روک نهيں سکتي - اور انتهــا اسليے که اُسکي جڑ ايسي مضبوط اور محکم هوتي هے ' گوي زمين کے آخر تــک اسکے ريشے پهنچ گئے هيں ' اور پہاڑ کی کسي چٹان کي طرح اسے زمين کي سطح سے جوڑ ديا گيا هے :

الم تــر كيف ضرب الله مثــلاً ؟ كلمــة طيبــة كشجرة طيبة ' اصلهــا ثابت و فرعها فی السماء تؤتي اكلهــا كل حين باذن ربها ' و يضرب الله الامثال للناس لعلهــم يتذكرون - (۱۴ : ۲۵)

" آيا تم نهيں ديکهتے که خدا نے کلمۂ طيبه کی کيسي عمده مثال دي هے ؟ اسکي مثال ايسي هے گويا ايک پاک و مقدس درخت - اُسکی جڑ تو زمين ميں قائم و محکم اور ٹهنياں آسمان ميں پهيلي هوئيں ! اپنے پروردگار کے قانون کے مطابق وہ هر وقت پهل لاتا رهتا هے' اور الله يه مثاليں بيان کرتا هے تا که لوگ سونچيں اور غور کريں "

ديکهو ! اس آيۃ کريمه ميں کلمۂ طيبۂ الهيه کي مثال ديتے هوے (که في الحقيقت اس سے مقصود دعوۃ الی الحق هے) ايک درخت کا ذکر کيا ' اور اسکا وصف يه بيان کيا که اسکي جڑ ثابت و محکم اور ٹهنياں بلندي پر پهيلي هوئی هيں - اس سے معلوم

هوا که کلمۂ طیبه کا بیج جب اُگتا ہے اور برگ و بار لاتا ہے' تو ضرور ہے که اسمیں دونوں باتیں پائی جائیں - اُسکي جڑ بھي مضبوط ہو اور اُسکي شاخیں بھی پھیلي ہوئي ہوں - جڑ کي مضبوطي سے مقصود یه ہے که اُس دعوۃ حق کي بنیاد ایسي محکم و ثابت ہو جسے کوئی طاقت نه ہلاسکے' اور " فرعها في السماء " سے مقصود یه ہے که تھوڑے وقت کے اندر اُس دعوت کا اثر اور فیضان نہایت بلندي و رفعت تک پہنچے اور نہایت دور دور تک پھیل جاے - کیونکه ایک بڑے پھلدار درخت کي شاخیں بلند بھي ہوتي ہیں اور دور دور تـک بھي پھیل جاتي ہیں -

یه خدا کا بویا ہوا بیج ہے جسے کوئي ضائع نہیں کرسکتا ' پس وہ بڑھتا بھي ہے اور پھیلتا بھي ہے - انسان کي کوششیں سب کچھه کرسکتي ہیں ' لیکن ایک حقیر و خشک دانے کو سرسبز کرنا صرف مدبرات ارضي و سماوي کے مالک ہي کے ہاتھه ہے - پس وہ اُسے سرسبز کرتا ہے تاکه اسکي شاخوں کا سایه وسیع ہو' اور اُسے کامیاب کرتا ہے تاکه اس سے ہدایت کا پھل پیدا ہو - وہ جبکه بویا جاتا ہے تو نہایت حقیر و ذلیل ہوتا ہے' لیکن جب پیدا ہوتا ہے' تو اسکي شاخیں قیمتي اور شاداب پھلوں کے بوجھه سے جھک جھک جاتي ہیں - خـدا اور انسان کے کاموں میں یہي فرق ہے که پہلے کي ابتدا ہمیشه غربت و حقارت سے' پر وسط و اختتام عظمت و کامیابي پر ہوتا ہے ' لیکن دوسرا شروع تو شوکت و عظمت کے اعلانات سے ہوتا ہے ' لیکن خاتمه ہمیشه ناکامي و نامرادي پر ہوتا ہے -

ایسے ہي کاموں کے بیج ہیں جنکي کشت کاري کا پیمانۂ محصول قران کریم نے بتلادیا ہے - حیث قال :

کمثل حبة انبتت	اُس کي مثال اُس دانے کي سي ہے جو
سبع سنابل ' في	بویا گیا تو اُس سے ابتدا میں سات بالیں
کل سنبلـه مایـة	پیدا ہوئیں ' پھر ہر بال میں سے سو دانے پیدا
حبة' و الله یضاعف	ہوے ' حالانکه وہ جب بویا گیا تھا تو ایک
من یشاء' و اللـــه	ہي دانه تھا ! الله جس کو چاهتا ہے برکت
واســـع علیـــم -	دیتا ہے اور اُسکا فضل نہایت وسیع اور اسکا
(۲ : ۲۶۱)	علم کامل ہے -

(دعوۃ الهیۂ الهلال)

پس الهلال ' اور الهلال کي دعوت بھي ایک بیج تھا ' جو ابسے ڈیڑھه برس پہلے بویا گیا - دین جلیل حنیف کے داعي اول ' حضرت ابراهیم خلیل علی نبینا و علیه الصلوۃ والسلام نے جب خانۂ کعبه کي بنیاد رکھي ہے تو دعا مانگي تھي :

ربنـا تقبل منا انك	اے پروردگار ! اس کام کو جو تیـرے
انت السمیع العلیـم !	لیے کر رہا ہوں ' قبول کر لے - بیشک
	تو ہي دعاؤں کا سننے والا اور نیتوں کا جاننے والا ہے !

وہ ذرہ جو آفتاب کي روشني میں اڑتا ہوا نظر آتا ہے ' خواہ کتنا ہي حقیر ہو' تاہم آفتاب کی نسبت کا حقدار ضرور ہے - اسي طرح دعوت الهي کي یه تعمیر بھي اُسي آفتـاب درخشنده حقانیت کا ایک ذرہ ' اور اُسي کے قائم کیے ہوے دین حنیف کي خدمت کا ایک عاجز اراده تھا :

گرچه خورديم نسبتے ست بزرگ
ذرۂ آفتـــاب تـابـانیـــم !

یه کاروبار قدرت کا کچھه عجیب کرشمه ہے که خدا نے وہ کلمات دعائیه اس عاجز کي زبان پر جاري کردیے جو الهلال کي پہلي اشاعت کے مقالۂ افتتاحیه میں شائع ہوے ہیں اور جس کو اس مضمون کے آغاز میں بھي نقل کرچکا ہوں اور یہاں پھر نقل کرونگا :

" اگر خدا مجھه میں سچائي اور خلوص کي کوئي سرگرمي دیکھتا ہے' اگر اُسکي ملت مرحومه اور اُسکے کلمۂ حق کي خدمت کي کوئي سچي تپش میرے دل میں موجود ہے ' اور اگر واقعي اُس کي راہ میں فدویت اور خود فروشي کي ایک آگ ہے' جس میں برسوں سے بغیر دھویں کے جل رہا ہوں' تو اپنے فضل و لطف سے مجھے اتني مہلت عطا فرماے که اپنے بعض مقاصد کے نتائج اپنے سامنے دیکھه سکوں - لیکن اگر یه میرے تمام کام محض ایک تجارتي کاروبار اور ایک دوکاندارانه مشغله ہے' جسمیں قومي خدمت کے نام سے گرم بازاري پیدا کرنا چاهتا ہوں تو قبل اسکے که میں اپني جگه پر سنبھل سکوں ' وہ میري عمر کا خاتمه کردے ' اور میرے تمام کاموں کو ایک دن بلکه ایک لمحے کیلیے بھي کامیابي کي لذت چکھنے نه دے ! " الخ

اگر میرا کوئي اعتقاد آپکے دل میں جگه نہیں پاتا تو کم از کم مجھے تو اسکے اظہار سے نه روکیے - اس وقت میرے ہاتھه میں قلم اور سامنے کاغذ کے اوراق ہیں - اگر تمام دنیا کي طاقتیں اور تمام نوع انساني کا ادراک و تعقل ایک جگه جمع ہو کر میرے سامنے آے اور چاہے که میں قلم و کاغذ کي موجودگي کا اعتقاد نه رکھوں - تو کیا میں اس شے کے اعتـقاد سے باز آجاؤنگا جو میرے ہاتھه میں محسوس ' اور میري آنکھوں کے آگے مرئی ہے ؟

یقین کیجیے که ٹھیک ٹھیک اسي طرح میں اس دعا اور اسکے عجائب اعمال کو بھي اپنے سامنے دیکھه رہا ہوں - میرے لیے بالکل آسان ہے که میں چاند اور سورج کي ہستي سے انکار کردوں' مگر یه تو کسي طـرح بھي ممکن نہیں که اس دعـا کي ہستي سے منـکر ہو سکوں -

یه میري دعوت کي صداقت و غیر صداقت کا ایک بنیادي فیصله تھا ' جو اسنے میري زبان پر اول ہي روز جاري کیا تاکه اسکي صداقت کے اعلان کي ایک نشاني ہو' اور پھر اسي کے مطابق فیصله بھي کردیا - باوجود اُن تمام انتہائي بے سروسامانیوں کے جو دنیا کے سامنے ہیں ' باوجود اُن تمام موانع اور مزاحمتوں کے جن سے لوگ بے خبر نہیں ہیں اور جن میں سے ہر مزاحمت کو اگر ایک ایک سطر میں بھي لکھوں ' جب بھي کئي سو سطروں کي ایک کتاب بن جاے' اور پھر باوجود ایک قوي ترین گروہ مخالفین منکرین و معاندین مفسدین کي موجودگي کے اور ہر دم سرگرم مخالفت و تعاند رہنے کے ' الحمد لله که میں زنـدہ و سلامت مشغول کار ہوں - میرے کار و بار دعوت کي کوئي سعي ضائع نه گئي ' میرے جہـد عمل کا کوئي قدم رائگاں نه اٹھا - میري دعوت اپنا کام کرچکي ہے - میں نے جو مانگا تھا وہ مجھے حاصل ہوگیا ہے - مجھے مہلت بھي دي گئي اور اسباب بھي مرحمت ہوئے - میں نے اپنے بعض مقاصـد کے نتائج کو اپنے سامنے دیکھنا چاہا اور وہ پہلي ششماهي کے گذرنے کے بعد ہي دکھـلا دیے گئے - مجھه میں اگر کوئي تپش تھي تو وہ بغیر بھڑکے نه رہي ' اور اگر میرے دل میں کوئي ذرۂ خلوص تھا' تو میرے خدا نے اُسے ضائع نه کیا - اُس نے بتلادیا که یه اُسي کا بویا ہوا بیج ہے جسکو وہ خود ہي پرورش کرنا چاهتا ہے - اور " کلمۂ طیبۂ " کا ایک " شجرۂ مبارکه " ہے جسے کوئي دنیوي طـاقت ضـائع نہیں کر سکتي - پس جیسا که اُسکے کاموں کا ہمیشه قاعده رہا ہے ' یه بیج برسوں کي جگه مہینوں میں بڑھا ' اور مہینوں کي جگهه دنوں کے اندر پھیلا - اسکي جڑ جس طرح زمین کے اندر پھیلي ' اُسي طرح اسکي ٹہنیاں آسمان میں مرتفع ہوکر پھیل گئیں - اسکي ہر شاخ نے پھل پایا ' اور اُسکا ہر پھل اپني شیریني و حلاوت سے دلوں کو مرغوب ہوا - میں بدیوں سے آلوده ہوں مگر میري پکار بدي کي نه تھي - پس میري دعوت کے ساتھه وہي سلوک کیا گیا جو ہر نیکي کے کام کے ساتھه ہونا چاهیے ! اصلها ثابت و فرعها في السماء ' تؤتي اکلها کل حین باذن ربه ' و یضرب الله الامثال للناس لعلهم یتذکرون -

مدارس اسلامیه

ندوة العلما

اجمال تاریخی - عروج و زوال - انقلابات ماضیه - حالت موجوده - و نظر به مستقبل

(۱)

بہت سی باتیں ایسی ہیں جنہیں انسان سونچتا ہے تو کہتا ہے کہ انہونی اور ناممکن ہیں ' اگر ایسا ہوا ' تو نہیں معلوم کیا کچھہ ہو گذریگا ؟

لیکن جب انکا وقت آتا ہے اور اسباب فراہم ہو جاتے ہیں ' تو اس طرح ظہور میں آجاتے ہیں گویا انکا ظہور دنیا میں کچھہ بھی اثر نہیں رکھتا تھا ' اور مثل تغیرات عادیه کے ایک قدرتی تغیر تھا ' جو ظہور میں بھی آیا اور گذر بھی گیا ! حجر بن اوس نے ایک دوسرے پیرایه میں اسی کو لکھا ہے که :

فان ما تحذرین ' قد وقع !

دار العلوم ندوة العلما کے متعلق برسوں سے بعض ایسے مناقشات و منافسات موجود تھے جنکی وجه سے کسی نه کسی تغیر کی توقع همیشه کی جاتی تھی ' تاهم یه تو کسی کے وهم و گمان میں بھی نه تھا که ندوه کے آخری تغیرات وقوع میں آئینگے ' اور تمام ملک اسدرجه بے توجہی برتیگا ' گویا اُسے ندوه ' ندوے کے مقاصد ' اسکی بست ساله تاریخ ' اور اُس معتد به رقم کی کچھه پروا ہی نہیں ہے ' جو اُسکی جیبوں سے نکلکر اسپر صرف ہو چکی ہے !

پھر یه زمانه وه پچھلا عهد غفلت نه تھا جبکه تمام قومی کام محض اشخاص کے اعتماد و حسن ظن پر چھوڑ دیے جاتے تھے ' اور نکته چینی ناجائز ' اور احتساب جرم سمجھا جاتا تھا - بلکه یه وه عهد تغیر و انقلاب تھا جسکو گذشته استبداد شخصی کے اختتام اور نئے دور جمهوریة کا باب افتتاح کہا جاتا ہے ' اور جبکه ہر چھوٹے سے چھوٹے معاملے پر بھی اخبارات اسقدر هنگامه آرائی کرتے هیں گویا طاقت و حکومت کا سررشته بالکل انہی کے قبضهٔ تصرف میں ہے -

رازداری اب کسی معاملے میں گوارا نہیں - پرسش و احتساب کی شدت کے لوگ شاکی هیں ' اور ارباب کار اسکے تواتر و عدم انقطاع سے گھبرا اُٹھے هیں - کالجوں کے سکریٹریوں سے پوچھا جاتا ہے که کیوں وه ایسی راے رکھتے هیں جو جمہور کی راے نہیں ہے ؟ افسران مدارس کو مجبور کیا جاتا ہے که وه بتلائیں که کیوں انہوں نے فلاں حکم جاری کیا ' اور کیوں فلاں عقیدے کو بغیر کسی دلیل معقول کے وه رکھتے یا بناے حکم قرار دیتے هیں ؟ اخبارات ایک دوسرے کو الزام دیتے هیں ' اور کہتے هیں که قومی حقوق کے تحفظ کیلیے یه محض ایک جمہوری فوائد کا کام ہے جو کر رہے هیں - رازدارانه مراسلات و مکاتیب کو کسی نه کسی طرح حاصل کرکے شائع کیا جاتا ہے ' اور کہا جاتا ہے که اگر یه سب کچھه قوم کے متعلق اور قوم کے مقرر کرده ارکان کار کے متعلق هیں تو کوئی وجه نہیں که قوم اس سے بے خبر رہے !

اگر فی الحقیقت یه سب کچھه سچ ہے تو پھر ندوة العلما کی طرف سے یعنے مسلمانان هند کے قومی کاموں میں سے ایک عظیم الشان اور مایهٔ صد امید و امال کام کی طرف سے کیوں بکلی غفلت برتی جاے جبکه اسکی تعلیمی ' مالی ' اور انتظامی حالت علی الاعلان توجه کی طالب ' بحث و مذاکره کیلیے مضطر ' نقد و اختبار کی آرزو مند ' اور اعانت و توجه کیلیے فریادی و فغاں سنج ہے ؟ یه کیا ہے که هفتوں پر هفتے اور مہینوں پر مہینے گذرتے جاتے هیں اور نه تو کوئی کان اسکے لیے کھلتا ہے جو اُسکی سنے ' اور نه کوئی آنکھه اسکی طرف اٹھتی ہے که اُسکی حالت پر روے ' اور نه کوئی قلم اُسکے لیے حرکت کرتا ہے که قوم کو اُسپر توجه دلاے - یہاں تک که وقت جو اپنی طبیعی رفتار میں کسی کیلیے رعایت نہیں رکھتا ' بے خبری میں گذرتا جاتا ہے ' اور قریب ہے که لوگ اس افسانے کو اس طرح بھلا دیں که کانه لم یکن شیئا مذکورا !!

عمت بشهر شبیخون زناں به بنگه خلق
عسس بخانهٔ و شه در حرمسرا خفتست

اس سے بھی بڑھکر یه که ندوة العلما ابتداے تاسیس سے تمام قوم میں ایک مشہور ترین موضوع بحث رہا ہے - لوگوں نے موافق و مخالف ' جس درجه اسپر بحث کی ہے ' شاید علی گڈه کے کاموں کے سوا اور کسی پر نہیں کی - درمیان میں سر انٹونی میکڈانل کی مخالفت اور سیاسی سوء ظن نے اُسے بالکل گمنام اور بے اثر کردیا تھا ' لیکن اسکے بعد سعی و کوشش کا ایک نیا دور شروع هوا ' سب سے پہلے ریاست بھوپال سے پھر بہاولپور سے اعانت هوئی ' اُسکے بعد گورنمنٹ بھی متوجه هوئی ' یہانتک که زمین ملی اور ماهوار گرانٹ کا اعلان هوا - ان تغیرات کے بعد قوم میں پھر از سر نو ایک عام توجه پیدا هوگئی اور دهلی و لکھنؤ کے جلسے بھی بہت شاندار اور پر اثر هوے - باوجود ان حالات کے یه کیا ہے که جس وجود کی پرورش میں ایسی کچھه دلچسپی لی جاتی تھی ' اب اسکے بستر مرگ کی طرف کوئی جھانک کر دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا ؟ پھر کیا دنیا سوگئی ہے یا ندوه کی قسمت بیدار نہیں ؟

اند کے اے ناله امشب بے اثر می بینمت
آنکه هر شب می شنید از من مگر بیدار نیست ؟

اسمیں شک نہیں که اس غفلت اور بے توجہی کیلیے کچھه ایسے اسباب و وسائل یکے بعد دیگرے فراهم هوگئے جنکی وجه سے لوگ باوجود حس حالت کے اپنا وقت صرف نه کرسکے ' تاهم غفلت کیلیے کتنے ہی معقول عذر کیوں نہوں ' پھر بھی غفلت غفلت ہی ہے اور یقیناً مستحق ملامت و سرزنش -

سب سے پہلا سبب تو عام جذبات و قواے عمل کی وه مسلسل مشغولیت ہے ' جو گذشته دو سال سے متصل جاری ہے - جنگ طرابلس کے بعد ہی جنگ بلقان شروع هوگئی ' اور مصائب اسلامی کے هجوم نے تمام قوم کو یکسر وقف ماتم و عزاداری بنا دیا - پھر عین اُس وقت جبکه ندوے کے معاملات تہ و بالا هو رہے تھے ' مسجد کانپور کا حادثهٔ خونین وقوع میں آیا اور یه ایک ایسا فزع اکبر تھا جس نے تمام اقلام و افکار کو بجا طور پر صرف اپنے ہی نظارهٔ الم اور افسانه سرائی کی کئی ماه کیلیے دعوت دیدی - اس اثنا میں بعض مضامین لکھے گئے ' اور بعض اخبارات نے بحث و مذاکره کا دروازه بھی کھولنا چاہا (جنمیں معاصر امرتسر سب سے زیاده مستحق تحسین و تشکر ہے) تاهم ۱۱ - اگست کے حادثهٔ مچھلی بازار کانپور کے مقدس مجروحوں کی چیخیں کچھه ایسی زهره گداز تھیں ' اور صحن مسجد کی خونچکاں لاشوں کا نظاره اس درجه المناک تھا ' جس نے نه تو کسی کان کو مہلت دی که ندوه کی صدا کو سنے ' اور نه کسی آنکھه کو اجازت ملی که جاں فروشان کانپور کو چھوڑ کر لکھنؤ کے اِن حیات نفسانی کے جھگڑوں کا نظاره کرے -

اسکے بعد هي جنوبي افریقه کے هندوستانیوں کا مسئله شروع هوگیا - پهرلیگ کے جهگڑے رهے - آنریبل سید امیر علي اور آل انڈیا مسلم لیگ کي معرکه آرائیوں کا نوک انتظار کرنے لگے غرضکه یکے بعد دیگرے ایک نه ایک ایسي چیز ضرور رهي جس نے لوگوں کي توجه کو اپني جانب مشغول رکھا - ان میں بعض واقعي توجه طلب تهیں' مثلاً مسئله اسلامیه کانپور' اور بعض ترک بهي کي جا سکتي تهیں - مثلاً حکایت لیگ لندن و هند ' لیکن بهر حال ندوه سے تغافل و غفلت کیلیے سب نے حجاباً مستورا کا کام دیا !

بیچاره ان اسیر که امید وار تست !

اصل یه هے که اسمیں شک نہیں که قوم کے عام و متوسط طبقه کے اندر ایک اصولي اور حقیقي تغیر خیالات میں یقیني هوا هے اور نسبتاً ایک واقعي بیداري ضرور هے جو پیدا هوگئي هے -

لیکن مصیبت یه هے که اس بیداري سے کام لینے والے مفقود هیں ' اور کوئي کارکن جماعت اب تک هم میں پیدا نہیں هوئي هے جو کاموں کو تقسیم کرے هر وقت اور هر کام کیلیے مستعد رهے - صرف چند اشخاص هیں جو اگر هر کام کو اپنے هاتهوں میں لے لیں اور هر موقعه پر تحریک و دعوت کیلیے مستعد رهیں ' تو پبلک اپني قوت کا اظهار کر سکتي هے' اور اسکا مصرف اُسے معلوم هو سکتا هے ' ورنه ایک عام خاموشي اور سناٹا چها جاتا هے - لیکن یه ظاهر هے که ایک ترقي خواه قوم کي صدها ضروریات و احتیاجات کیلیے صرف چند افراد هي کیونکر کافي هوسکتے هیں ' اور یه کس طرح ممکن هے که ایک هي شخص کانپور کے واقعه پر بهي صرف وقت کرے - اصلاح و ترقي کي صداؤں کو بهي جاري رکهے - قومي درسگاهوں کي بهي خبر لیتا رهے ' اور جلسوں اور انجمنوں کیلیے بهي ایک دائم نگراں ومحتسب هو ؟ پهر قلم بهي اسکے هاتهه سے نه چهوٹے ' زبان بهي خاموش نهو ' دماغ بهي مشغول فکر رهے ' اور قدم بهي تگ و پوے نه تهکیں ؟

مي خواهي و تند و ' تیز و ' و انگـه بسیار !
این باده ورزش هست ' ساقي کوثر نیست !

یه یقیني هے که اگر اس طرح حالات پیش نه آتے اور ندوه کا مسئله قوم کے سامنے آتا' اور وقت پر لوگوں کو بحث و مذاکرات کا موقعه دیا جاتا ' تو ایک عام هلچل مچ جاتي ' اور قطعاً عام راے کي قوت ایسي شکل اختیار کرلیتي که یه معامله صرف اشخاص کے هاتهوں میں نه رهسکتا -

تاهم عذر تغافل کیلیے یه اسباب کیسے هي قوي هوں لیکن یه کوئي اچهي حالت نہیں هے ' اور غالباً موجوده تغیر حالت کے بعد اُس وقت تـک قدرتي طور پر رهیگي ' جب تـک که عام راے میں اس هیجان انقلاب کے بعد نظم و باقاعدگي نه آجائیگي اور ایک مستعد اور وسیع کارکن جماعت هر موقعه و وقت پر کام کرنے کیلیے مستعد نه هوجائیگي - قوم میں اس وقت قوت راے اور استعداد اعلان قوت ' دونوں موجود هیں ' مگر کارکن آدمیوں کي کمي هے جو اِن دونوں چیزونسے کام لیں ' اور چونکه ملکي و قومي تغیرات حالات میں همیشه ایسا هوا هے' اسلیے امید هے که آنے والا وقت خود اسکا علاج کردیگا -

هماري موجوده حالت ایسي هو رهي هے که جماعتي کاروبار اور ترقي و اصلاح کي کوئي شاخ بهي ایسي نہیں جو مکمل هو' اور اب تـک تمام کاموں کا سر رشتهٔ اختیار و تصرف صرف اشخاص هي کے هاتهوں میں رها هے - پس چاهیے که غفلت کیلیے کوئي عذر مقبول نهو که غفلت اب همارے لیے موت کے هم معني هے ' اور هجـوم اشغال و تعدد امور کي بهي کبهي شکایت نهو ' کیونکه ابهي همیں نہیں معلوم کتنے وسیع زمانے تـک کیلیے متصل کام کرنا هے ' اور حیات قومي کي تعمیر میں ایک لمحه کا توقف بهي حرام هے - هم کو اسکا همیشه هجوم رهیگا هم ایسے ... میں همیشه هر طرف سے ... کام ... اور ... ایک هي وقت اور ایک هي موسم میں بهت سي زمینوں کو درست کرنا اور مختلف قسم کي تخم ریزیاں کرني پڑینگي - بهت ممکن بلکه ضروري هے که ایک هي وقت میں همیں بهت سي نئي عمارتیں بنائي بهي پڑیں ' اور بهت سے غلط نقشوں کو مٹانا بهي پڑے - کچهه بعید نہیں که ایک هي وقت کے اندر همیں هندوستان سے باهر کے اسلامي مصائب کیلیے بهي ماتم کرنا پڑے' اور خود هندوستان کے اندر کے بهي کاموں کي صدا هاے توجه و اعانت کو سننا پڑے - ایسا همیشه هوگا که ایک طرف کسي حق دیني و سیاسي کي پامالي کیلیے دوڑنا پڑیگا اور اُسي وقت دوسري طرف کسي تعلیمي اور قومي کام کي درستگي و حفاظت کیلیے جانا پڑیگا - یه سچ هے که ایک هي وقت میں بهت سے کام نہیں هوسکتے' اور انسانوں کا دماغ اس بارے میں نهایت نازک واقع هوا هے که اکثر گهبرا اُٹهتا هے اور تهک کر کچهه دیر سوجانے کیلیے انگڑائیاں لینے لگتا هے - تا هم اگر زنده رهنا هے اور زندگي کي طلب هے' تو ضرور هے که زندوں کي طرح یه سب کچهه کرنا پڑیگا اور موت و حیات کا قانون الهي کبهي بهي همارے عذروں کو نه سنیگا - خواه کتنا هي مشکل هو' کیسي هي متاعب و مصائب سے دوچار هونا پڑے ' کتنا هي عسیر العمل اور ناممکن سا معلوم هو ' لیکن اگر هم هر وقت اپنے تمام معاملات کي خبر لینے اور هر کام کي فریاد اعانت کو جواب دینے کي اپنے اندر استعداد و قوت پیدا نه کرینگے' اور ایک هي وقت کے اندر بهت سے کاموں کا هجوم دیکهکر' یا یکے بعد دیگرے پیش آنے والے مسائل کا تسلسل و تواتر دیکهکر گهبرا اُٹهیں گے ' تو پهر اُن امیدوں کو اپنے دلوں میں جگه دینے کا همیں کیا حق هے جو ایک گرتي هوئي عمارت کے هر حصے کو تعمیر کرکے' خرابۂ موت کے بعد ' عمران و حیات کے قیام کي آرزومند هیں ؟ قومي حیات کا محل اس طرح تعمیر نہیں هوسکتا که پہلے دیواریں کهڑي هوجائیں' پهر اسکي محرابیں اور اطراف و جوانب بهي طیار هوجائیں گے - کشاکش حیات و ممات اور تسابق اقوام کي کشمکش میں فرصت و مہلت کا سکون بعد خواب ممات کے ممکن نہیں - یہاں تو هر دم اور هر لمحه کام کرتے جایئے ' اور ایک هي وقت میں اس عمارت کے هر حصے کي خبر لیجیے - یه نهو که دروازه بن رها هے مگر پشت کي طیار کرده دیواریں گر رهي هیں ! اس عالم میں جو کهودیا وه پهر نہیں ملتا ' اور جو وقت غفلت میں گیا ' پهر اُسکي تلافي کي مہلت نہیں دي جاتي :

هاں ره عشق ست و ایچ کشتن ندارد باز گشت
جرم را این جا عقوبت هست و استغفار نیست !

(الهـلال اور مسئلـهٔ نــدوه)

ضرور هے که خود الهلال بهي اس غفلت کیلیے جوابده هو که کیوں ندوة العلما کے متعلق برابر خاموش و غافل رها ؟

جیسا که ابهي کهه چکاهوں ' غفلت هر حال میں مستحق سرزنش هے اور عذر اسکي شدت کو کم کر سکتا هے پر سیاه کو سفید نہیں کرسکتا - تاهم غور کیجیے تو الهـلال کس کس کام کو کرے اور صرف وهي ایک کیوں کرے ؟

میں اپنے حس و نظر کے هاتهوں سخت گرفتار الم هوں - هر شے مجهے نظر آتي هے' اور هر ضرورت کو الحمد لله که محسوس کرتا هوں ' لیکن نه تو وقت پر تسلط هے اور نه طبیعي قوة عمل پر حق

مقالات

تحکم - جب ندوة العلما کے معاملات گذشته قصهٔ مضمون جهاد کے بعد آگے بڑھے تو میں مسئلۂ کانپور میں بالکل غرق تھا' اور بالکل مهلت نه تھي که کسي دوسري طرف متوجه هوں -

الهلال ایک هفته وار رساله هے - اسکي گنجایش محدود اور ابواب و عناوین مختلفه کا التزام ضروري - اسلیے جب کبھي کوئي ایک مسئلۂ اهم سامنے آجاتا هے' تو ساري کي ساري گنجایش اسي میں صرف هو جاتي هے -

در اصل هر طرح کي تحریک کے کاموں کیلیے سب سے زیاده موزوں روزانه اخبارات هیں ' جنکے لیے روز صبح کو ایک مبسوط لیڈنگ آرٹیکل کا میدان تازه موجود هوتا هے' اور وہ گویا هر هفته چھه بار وہ مهلت و گنجایش پاتے هیں جو هفته وار رسائل کو صرف ایک هي بار ملتي هے -

پس ضرور تھا که قوم میں جو بعض روزانه اخبارات موجود هیں اور جنکا بڑا حصه محض فضول صفحات پري کي چیزوں بلکه هزلیات و خرافات تک میں ضائع جاتا هے ' اس مسئله پر توجه کرتے اور اسکي اهمیت کو محسوس کرتے - لیکن افسوس هے که ایسا نهیں هوا -

تاهم میں معذرت و شرمساري کے ساتھه اقرار کرتا هوں که یه غفلت ضرور تھي اور هوئي - چونکه میں جانتا تھا که اس مسئله کیلیے اب صرف چند نوٹوں یا ایک مضمون کا لکھدینا کافي نهیں هے بلکه ایک پورے سلسلے کي ضرورت هے' اسلیے همیشه یه خیال کرکے متوقف هوجاتا تھا که بعض تحریکوں سے فراغت هولے تو پھر سلسله شروع کروں' حتی که کئي ماه گذر گئے - چونکه اس مسئله کو میں اپنے عقیدے میں اهم سمجھتا هوں - سوال ندوے کا نهیں بلکه اسکے مقاصد کا هے' اور بحث اصول کي شروع هو گئي هے نه که اشخاص کي ' لهذا اب مزید توقف کرنا عند الله خیانت و معصیت هے' اور ضرور هے که بقدر سعی اسکے لیے کوشش کي جاے -

قارئین کرام کو یاد هوگا که جب الهلال شائع هوا هے تو اسکے تمام ابواب مضامین کي سرخیاں عرصے تک لوح کے چوتھے صفحے پر چھپتي رهي هیں - ان میں ایک عنوان " مدارس اسلامیه " کا بھي تھا' اور مقصود یه تھا که اسکے نیچے چند کالموں کو اسلامي مدارس کے متعلق بحث و مذاکره کیلیے مخصوص کردیا جائیگا ' لیکن عدم ترتیب کار وعدم حصول اعانت تحریر و فرصت سے ابتک اسکا سلسله شروع نهو سکا -

لیکن اب " مدارس اسلامیه " کا باب بھي آغاز جلد چهارم سے شروع کیا جاتا هے - سب سے پہلے " دار العلوم ندوة العلما لکھنو " کے متعلق ایک سلسلۂ مضامین شایع هوگا - جعله الله نافعا للمسلمین' وما توفیقي الا بفضله و کرمه !

ترجمـــه اردو تفسیر کبیـــر

جسکي نصف قیمت اعانۂ مهاجرین عثمانیه میں شامل کي جائیگي - قیمت حصه اول ۲ - روپیه - ادارۂ الهلال سے طلب کیجیے -

تاج انگلستان اور خزینۂ اسلام کا ایک گوهر

داستـــان مسقـــط

(اجمال تاریخي اور طبیعي حدود)

مسقط ایک سرحدي اور ساحلي شهـر هے جو دریاے عمان کے ساحل پر عرض میں ۲۳ درجه اور ۳۷ دقیقه جانب شمال' اور طول میں ۵۶ درجه اور ۱۵ دقیقه جانب مشرق واقع هے - اسکي آبادي قریباً ۳۵ هزار هے - اسکي بندرگاه نهایت عمده اور مستحکم هے - اس بندرگاه کي تحصین و قلعه بندي عرصه هوا پرتگالیوں نے کي تھي - اسوقت اسکي تجارت بمبئي اور خلیج فارس سے هے اور نهایت سرسبز و کامیاب هے - اسکے قریب ایک دوسري بندرگاه هے جسکو مطرح کهتے هیں - مطرح بھي اسي کے متعلق سمجھا جاتا هے -

سنه ۱۵۰۷ ع میں بوبرز نے مسقط کو فتح کیا' تو پرتـگالي اس پر قابض هوگئے - سنه ۱۶۴۸ ع تـک برابر پرتگالیوں کا قبضه رها - اسکے بعد مسقط انکے هاتھوں سے نکلگیا - پرتگالیوں کے قبضے سے نکلنے کے بعد مسقط پر انقلاب و تغیر کے مختلف دور گذرتے رهے - آخر میں انگریزي نفوذ پھیلنا شروع هوا' اور یهاں تک پھیلا که بالاخر انگریزوں نے اسکے متعلق احتلال (قبضهٔ غیر قانوني : Occopation) کا اعلان کردیا ' اور اب وہ بجاے ایک آزاد و خود مختار اسلامي ریاست هونے کے ' برطاني شاهنشاهي کا ایک جزو سمجھا جاتا هے !

(عهـــد عـــروج)

سید سعید بن سلطان کے عهد میں مسقط کي حالت یادگار تھي - مسقط اسوقت ایک ایسي ریاست کا صدر مقام تھا ' جو خلیج فارس پر قرب و جوار کے ساحلي مقامات سے لیکے جزیره بحرین تک پھیلي هوئي تھي - قوت و شوکت کا یه عالم تھا که گو اهل بحرین نے بارها اسکے مقابلے میں علم جنگ بلند کیا' مگر کبھي فتحیاب و غالب نه هوے -

اس ریاست کي وسعت کا اندازه اس سے هوسکتا هے که ایک طرف تو لنجه اور بندر عباس ' وغیره وہ ایراني مقامات ' جو خلیج فارس پر واقع هیں ' اسکي قلمرو میں شامل تھے ' دوسري طرف مشرقي افریقه کے ساحلي مقامات مثل لامو ' منباسه ' القز بحه ' بندر اسلام ' هنز وان ' جزیرۂ خضراء ' زنجبار وغیره وغیره -

اس عهد میں اس ریاست کے دو صدر مقام تھے ' ایک مسقط ' دوسرا زنجبار - مسقط دریاے عمان و خلیج فارس کے شهروں کا صدر مقام تھا' اور زنجبار افریقي شهروں کا مرکز -

سید سعید بن سلطان ایک عاقبت اندیش اور انجام بیں آدمي تھا - اس نے اپنے آپ کو متعدد با صولت و شوکت سلطنتوں میں محصور اور انکے نفوذ و اثر کو اپني قلمرو میں پھیلتے هوے دیکھا تو والي بصره ' فرانس ' اور انگلستان سے اپني خود مختاري کي حفاظت کا معاهده کیا - فرانس نے اس معاهده کا یهاں تک خیال کیا که اسکو " سلطان العرب " کا خطاب دیا !

سيد سعيد بن سلطان کے ساتھہ ان فرنگي حليفوں اور همسازوں کے علاوہ ' جنکے يہاں سب سے زيادہ آسان کام نقض عہد هے' ايک اور حليف بهی تها جو کبهي بے وفائي يا بد عہدي نہيں کرتا - يعني قسمت -

اسوقت رياست کے پاس ايک قوي و باشوکت بيڑا تها جو بحر هند ' بحر عمان ' اور خليج فارس ميں گردش کرتا رهتا تها - وسيع حدود اور جنگي طاقت کے علاوہ ملک کي اندروني حالت بهي عمده تهي - اس عہد ميں رعايا کو اسقدر امن و امان اور عيش و آرام حاصل تها کہ نہ تو کبهي اس سے پہلے انکو نصيب هوا اور نہ کبهي اسکے بعد -

(سيد سعيد کي وفات اور تقسيم)

سيد سعيد در حقيقت ملک کے حق ميں ايک وجود سعادت و خوش نصيبي تها - جب تک وہ زندہ رها ' ملک ميں سرسبزي اور ترقي کا دور دورہ رها - مگر اس کے مرتے هي رياست کا ستارہ گردش ميں آگيا - اولين مصيبت تو يہ نازل هولي کہ ملک کے دو ٹکڑے هوگئے - ايک حصہ عربي اور دوسرا حصہ افريقي - افريقي حصہ سيد ماجد اور اسکے بعد سيد برغش کو ملا - عربي حصہ سيد ثويني کو ملا - سيد ثويني کا بيٹا سيد سالم تها - سيد سالم نے اپنے باپ کو قتل کر ڈالا اور خود تخت حکومت پر بيٹهگيا -

(بد بخت سالم)

تاج و تخت کے ليے سيد سالم نے اس جرم کا ارتکاب کيا جو اس دنيا ميں قساوت و شقاوت کي انتہائي مثال هوسکتي هے ! اس نے حکومت کي قيمت ميں اپني عزيز ترين متاع يعني انسانيت بهي ديدي ' اور يہ گوارا کيا کہ وہ انسان کے بدلے ايک انسان صورت درندہ هو -

مگر اس بدبخت نادان کو يہ معلوم نہ تها کہ جس مرغ زرين بال کو وہ اسقدر گراں قيمت خريد رها هے ' وہ اسکے پاس ٹهرنے والا نہيں - وہ چاهتا تها کہ اس کے سر پر تاج سلطاني هو' مگر کاش اسکو معلوم هوتا کہ کارساز قدرت نے اس سر کے ليے خاک مذلت و مسکنت مقدر فرمائي هے !

سيد سالم ' پدر کش اور بدبخت سيد سالم تخت حکومت پر بيٹها ' مگر اسکے بيٹهتے هي شومي و نحوست تمام ملک پر چهاگئي - هر طرف فتنہ کي آگ بهڑک اٹهي امن و سکون ' طمانيت و خاطر جمعي' اور سرسبزي و خوش عيشي ' سب رخصت هوگئے اور اسکے بدلے نہب و سلب اور جنگ و جدل نے ملک کو يکسر نمونۂ جہنم بناديا :

وکم اهلکنا من قرية بطرت معيشتها ' فتلک مساکنهم لم تسکن من بعدهم الا قليلا ' وکنا نحن الوارثين ! (۲۸ : ...

سيد سالم ميں اتني جرأت ضرور تهي کہ وہ ايک شنيع ترين فعل کا مرتکب هوسکا ' پر افسوس کہ اس کے دماغ ميں اسقدر تدبير اور اسکے بازوں ميں اسقدر قوت نہ تهي کہ اس آگ کو بجها بهي سکتا جو ملک ميں هر طرف پهيلي هوئي تهي - بالآخر اسے وہ تخت خالي کرنا پڑا ' جسکے ليے اس نے اپنے آپ کو جامۂ انسانيت سے عاري کيا تها ! فذاقت وبال امرها ' وکان عاقبة امرها خسرا !

(سيد ترکي و عبد العزيز)

سيد سالم کا حقيقي بهائي سيد ترکي اٹها اور اس طرح اٹها کہ تمام مملکت پر چها گيا -

اس تسلط کے تهوڑے هي دنوں بعد سيد ترکي کو اپنے دوسرے بهائي سيد عبد العزيز سے برسر پيکار هونا پڑا -

يہ جنگ انگريزوں کي شہ سے هوئي تهي - انگريزوں نے اسميں سيد عبد العزيز کو علانيہ مدد دي - اسليے اب سيد عبد العزيز اور سيد ترکي کا مقابلہ نہ تها ' بلکہ انگريزوں اور سيد ترکي کا مقابلہ تها - سيد ترکي کو شکست هوئي ' اور وہ انگريزي جہاز ميں قيد کرکے بمبئي لايا گيا - يہاں ايک طويل عرصہ تک نظر بند رها -

سيد عبد العزيز سے عرب خوش نہ تهے کيونکہ وہ محض گوشت و استخوان کا پيکر تها جو محض اس ڈوري کي جنبش پر حرکت کرتا تها ' جسکا سرا انگريزوں کے هاتهہ ميں تها ' اور انگريز اس فرصت کو غنيمت سمجهکے اپنے قدم خوب جمار هے تهے -

اسليے سر برآوردگان عمان نے مخفي طور پر سيد ترکي کو عمان آنے کي دعوت دي ' اور وعدہ کيا کہ وہ هر ممکن مدد دينگے - اس مخفي دعوت پر سيد ترکي بمبئي سے ايک عورت کے بهيس ميں پهر عمان پہنچا -

حسن اتفاق کہ جسوقت سيد ترکي عمان پہنچا ' اسوقت سيد عبد العزيز عمان سے باهر شکار ميں مشغول تها - ارکان و عمائد سلطنت نے بالاتفاق اسکو تخت پر بٹها ديا ' اور شہر کے ناکوں پر فوج متعين کرکے يہ حکم ديديا کہ اگر سيد عبد العزيز اندر آنا چاهے تو آنے نہ ديا جائے -

سيد عبد العزيز جب شکار سے واپس آيا تو شہر کے ناکوں پر فوج ديکهي ' اندر داخل هونا چاها تو فوج نے مزاحمت کي ' آخر مجبوراً اندروني علاقوں ميں چلاگيا ' اور جمعيت کے فراهم کرنے ميں مصروف هوگيا -

جمعيت فراهم کرنے نکلا مگر اس نزاع کا فيصلہ تلوار کے بدلے ۶۰ هزار ڈالر نے کرديا ' جسکو ليکے وہ اپنے دعوي حکومت سے دست بردار هوگيا -

(انگريزي سياست)

مگر يہ ۶۰ هزار ڈالر کہاں سے آئے ؟

اسکا جواب انگريزوں کے دهاء سياسي کي ايک حيرت انگيز داستان هے - ياد هوگا کہ سيد عبد العزيز کو لڑانے والے انگريز هي تهے ' مگر جب انہوں نے يہ ديکها کہ اهل ملک اس سے ناخوش هيں' اگر اسکے حکمراں رکهنے پر اصرار کيا گيا ' اور باشندوں کے خلاف سيد عبد العزيز کو علانيہ مدد دي گئي ' تو انگريزي نفوذ کے قدم اکهڑ جائينگے ' تو وہ دوسرے رخ کي طرح پلٹ گئے ' اور يا تو سيد ترکي کو بمبئي ميں نظر بند کرديا تها ' يا پهر اسدرجہ اس پر مهربان هوگئے کہ اسکي طرف سے ۶۰ هزار ڈالر سيد عبد العزيز کو ديديے ! !

سيد ترکي کو يہ نوازش اسليے منظور کرني پڑي کہ خود اسکے پاس کيا تها جو ديتا ؟ اور اهل ملک بهي اسقدر کثير رقم مدد دينے کے ليے تيار نہ تهے -

بہر حال سيد ترکي کو کسي نہ کسي طرح اپنے حريف سے نجات ملي -

وفات سے چند دن پہلے سيد ترکي کو راس الحد کے قريب ايک اور ملکي شورش کا مقابلہ کرنا پڑا جسکے فرو کرنے کے ليے اس نے اپنے محبوب فرزند امير فيصل کو روانہ کيا - امير فيصل نے جو بعد کو سلطان فيصل هوا ' باغيوں کو شکست دي ' اور ايک انگريزي جہاز کي بدولت شدائد سفر بحري سے نجات پاکے عمان واپس آگيا -

(البقية تتلي)

انتقاد

تندرستي

دفتر ظل السلطان - بهوپال

مسئلۂ حفظان صحت و تربیت منزل و تهذیب معاشرت

یا ایها الذین امنوا ! قوا انفسکم و اهلیکم نارا !

گذشته اشاعت میں هم هز هائینس بیگم صاحبه بهوپال کے سلسله تصنیفات کا ذکر کرچکے هیں - اس سلسلے میں سب سے پہلے انکي مفید ترین تصنیف " تندرستي " پر نظر ڈالتے هیں -

کتاب کي لوح پر لکها هے که " علیا حضرة بیگم صاحبه بهوپال بالقابها نے متعدد انگریزي کتب حفظان صحت وغیره سے مطالب اخذ کرکے اور اپني اعلی معلومات و مفید تجارب شامل کرکے تالیف فرمایا "

کتاب عمده کاغذ اور عمده لکهائي کے ساتهه چهپي هے - ١٥٢ صفحے اصل کتاب کے هیں - عبارت نہایت صاف و سلیس هے اور طبي ترتیب مطالب کے مطابق ابواب و فصول میں منقسم -

کتاب کا موضوع یه هے که اردو زبان میں علم طب کے اصول پر وه مطالب جمع لیے جائیں ' جنکے مطالعه سے هر شخص اپني اور اپنے خاندان کي زندگي کیلیے صحت و تندرستي اور قوت و توانائي حاصل کرسکے ' اور في الحقیقت کسي قوم کي حیات دماغي و ارتقاء ذهني کیلیے پہلي چیز صحت اور قوت جسماني هے -

مصنفۂ عالیه دیباچه میں لکهتي هیں :

" میں نے یورپ کے سفر میں وهاں کے لوگوں کو خواه وه کسي طبقه کے هوں اصول و قواعد حفظان صحت کا پابند پایا ' اور بارها مجهکو اپنے هندوستان کي حالت پر افسوس آیا - همارے ملک میں عالیشان محلوں میں بهي وه صفائي نہیں هوتي ' جو وهاں کے ایک غریب مزدور کے چهوٹے سے مکان میں نظر آتي هے -

وهاں عورتوں میں جن پر قدرت نے خانه داري اور اولاد کي تربیت جسماني و روحاني کا فرض عائد کیا هے اس فرض کے ادا کرنے کي قابلیت بهي پیدا کرائي جاتي هے ' اور تمام عورتیں بغیر امتیاز مراتب حفظان صحت ' تیمار داري ' اور خانه داري کي تعلیم حاصل کرتي هیں اور اس کے فوائد سے مستفید هوتي هیں -

وهاں کے مصنف ' عالم ' ڈاکٹر ' ایسي تصنیفات و تالیفات کو اپنا ضروري و قومي فرض تصور کرتے هیں ' اور اپني قابلیت و محنت سے ملک کو فائده پہنچاتے هیں -

ان هي اغراض کے لیے متعدد رسالے اور اخبارات شائع هوتے هیں اور یه تعلیم یافته خواتین ان کو نہایت دلچسپي کے ساتهه مطالعه کرتي هیں - لیکن همارے هاں بالکل برعکس حالت هے - حالانکه یه مسئله عام طور پر تسلیم کیا جاتا هے که نرسري (تیمارداري) مڈ وائفري (دایه گري) ڈاکٹري اور حفظان صحت کي تعلیم عورتوں کے لیے بدرجۂ اتم ضروري چیز هے ' اور خواه کیسے هي اعلی مرتبه کي عورت کیوں نه هو ' اس کو بهي زندگي میں متعدد مرتبه ان باتوں کے جاننے کي ضرورت لاحق هوتي هے "

اسکے بعد ایک نہایت هي اهم مطلب کي طرف توجه دلائي هے جو تمام ملک کیلیے مستحق غور و فکر هے :

" گورنمنٹ آف انڈیا هر سال ایک معقول رقم حفظان صحت پر خرچ کرتي هے ' لیکن اس سے اس طرح اصلي فائده حاصل هوسکتا هے جبکه عورتیں حفظان صحت کے اصول سے ناواقف هوں ' اور کیونکر ممکن هے که جب تک مکان ' لباس ' غذا ' اور اسي طرح کے دوسرے امور میں ان اصول کو نه اختیار کیا جائے ' کسي گورنمنٹ یا حکومت کي تدابیر مفید هوسکتي هیں "

انهوں نے یه بالکل صحیح لکها هے که :

" اسي جگهه کا هیلتهه ڈپارٹمنٹ (محکمۂ حفظان صحت) سڑکوں ' نالیوں ' اور گلیوں کي صفائي تو کرا سکتا هے ' کنوؤں ' چشموں وغیره کي نگراني رکهه سکتا هے ' اشیاء و اجناس خوردني کي اچهائي و برائي کو دیکهه سکتا هے ' لیکن مکان کے اندر کي غلاظت ' اور پاني کي حفاظت ' غذا کے پکانے ' اور رکهنے کا انتظام کیونکر کر سکتا هے ؟ هر ایک جگه شفاخانے کهولے جاتے هیں ' لائق ڈاکٹر مقرر هوتے هیں ' میڈیکل ڈپارٹمنٹ (محکمۂ طبي) عمده قسم کي ادویه مهیا کرتا هے ' لیکن یه کس طرح ممکن هے که گهروں میں تیمارداري کا بهي انتظام کرے ؟ صدها مریض شفقت کرنے والي ماؤں ' محبت کرنے والي بیٹیوں ' دلسوز بهنوں ' اور همدرد بیویوں کے هاتهوں محض تیمارداری سے نابلد هونے کے باعث سخت سے سخت تکالیف اٹهاتے اور اب گور پہنچ جاتے هیں " الخ

یه سچ هے که هندوستان کا بجٹ همارے هاتهه میں نہیں هے ' اور گورنمنٹ سب سے زیاده اُن جس کام پر روپیه خرچ کرتي هے وه تعلیم اور حفظان صحت هے ' اور یه بهي سچ هے که هندوستان کي میونسپلٹیاں یورپین کوارٹرز کي صفائي کا جسقدر اهتمام کرتي هیں ' دیسي آبادي کا نہیں کرتیں ' تاهم میں نے اکثر اس بات کو سوچا هے که کیا یه صرف گورنمنٹ هي کا قصور هے یا آبادي کا بهي ؟

اصل یه هے که جو لوگ صاف اور تندرست رهنا چاهتے هیں ' انهیں اس سے کوئي شے نہیں روک سکتي - گورنمنٹ قوانین نافذ کردیگي اور میونسپلٹي راستوں کو صاف رکهیگي ' لیکن همارے دماغ میں صفائي کا حس کون پیدا کریگا ؟ یه چیزیں وسائل و معاون هیں لیکن اصل کار نہیں - جب تک هم خود صفائي کیلیے ویسے هي مضطرب نہونگے جیسے که انگریز هیں ' اس وقت تک نه تو هماري سڑکیں صاف رهسکتي هیں ' اور نه همارے گهروں میں حفظ صحت و صفائي کے اصول پر عمل هوسکتا هے -

حقیقت یه هے که آج ملک میں اصلاح اور عمل کا جو هنگامه بپا هے ' اسکے شور و غل میں بهت سے حقیقي کاموں کي صدائیں دبي جارهي هیں -

کسي قوم کے صحیح معنوں میں شایسته هونے کے لیے اسکي معاشرتي حالت اور تربیت منزلي کو جس درجه دخل عظیم هے ' اسکا هر شخص اعتراف کرتا هے ' لیکن کتنے هیں جو اس راه کے ابتدائي کاموں کو بهي واقعیت کے ساتهه انجام دے رهے هیں ؟ هماري زندگي کا یه حال هے که هم نے یورپ سے وه لباس تو سیکهه لیا هے جو بهت قیمتي ' بهت خوش قطع ' اور بهت شاندار هے - یقیناً هم جب کبهي بازار میں سے گذرتے هیں یا کسي جلسے میں نظر آتے هیں ' تو از سر تا پا مجسمۂ تهذیب و مدنیة هوتے هیں ' لیکن اگر وهي شخص جو همیں کچهه دیر پہلے اس شان تهذیب آرا میں دیکهه چکا هے ' همارا تعاقب کرے اور گهر کے اندر کي زندگي کو دیکهے ' تو بدنظمي و بد سلیقگي ' بد تهذیبي و بے ترتیبي ' کوڑے کرکٹ کے ڈهیر اور کثافت و غلاظت کے آثار کے ساتهه ' منزلي وحشت و حیوانیت کا ایک پورا نمونه دیکهکر متحیر رهجائیگا -

یه میں عام لوگوں کي حالت نہیں بیان کر رہا ہوں بلکه میرے سامنے اُن تعلیم یافته' تہذیب و تمدن فرما ' اور از فرق تا بقدم فرنگي مآب حضرات کي معشیت منزلي موجود هے' جو همیشه ملک کے افلاس مدني پر نوحه و بکا کرتے رهتے هیں - بے شک ان میں بہت سے ایسے خواص و رؤسا یا اعلى ملازمتوں پر پہنچے هوے اشخـاص بھي هیں ' جنھوں نے انگریزي طرز معاشرت اختیـار کرلي هے ' اور انکے مکان کا ڈرائنگ روم اور ڈائننگ هال نہایت مکمل اور آراسته هے - لیکن اس سے کیا حاصل ؟ کیونکه اگر اُسي ڈرائنگ روم کے خوش منظر سواد سے نکلکر انکے زنانخانے کي طرف قدم بڑھائیے تو پھر نظر آجاے که انکي معیشت منزلي کي اصلي تصویر کیسي هے ؟

میں جو نئے تعلیم یافته حضرات کا همیشه شاکي رهتا هوں تو اسکي بڑي وجه یه هے که اِنکي هر گذشته خوبي کو اُنسے دور پاتا هوں' اور اُسکي جگهه کوئي نئي خوبي مجھے نظر نہیں آتي - هماري گذشته مشرقي معاشرت ' اوضاع و اطوار ' اخلاق و عادات ' طریق بود و ماند ' یه سب کے سب انھوں نے ضائع کردیے - اخلاق و تمدن کے بعد مذهب کا نمبر آیا ' اور جدید تعلیم و تہذیب کے مندر پر مذهب کي بھي قرباني چڑھائي گئي - خیر ' مضـائقه نہیں - خرید و فروخت کا معامله هے اور متاع بے بہا هاتھه آتي هو تو دل و جاں تک کو اسکي قیمت میں لگا دیتے هیں - لیکن سوال یه هے که یه سب کچھه دیکر وه کونسي چیز هے جو هاتھه آئي ؟

علم ؟ نہیں - اخلاق ؟ نہیں - تہذیب معاشرت ؟ نہیں - ایک پوري انگریزي زندگي ؟ نہیں - ایک اچھي مخلوط معاشرت ؟ یه بھي نہیں ! پھر یه کیا بد بختي هے که جیب اور هاتھه دونوں خالي هیں ؟

آینده و گذشتـه تمنـــا و حســرت ست
یک " کاشکے " بود که بصد جا نوشته ایم !

انگریزي تمدن کي تقلید نے ایک معیشتي طوائف الملوکي پیدا کردي هے لیکن ابتک کوئي زندگي پیدا نہیں هوئي - انگریزي تہذیب کے معني صرف کالر کي چمک اور پتلوں کا بے شکن هونا هي نہیں هے - انکے گھر کي صفائي اور نظم و باقاعدگي ' تقسیم ضروریات حیات و مکان اور ضبط اوقات ' تہذیب ذاتي اور حسن معیشت منزلي وغیره وغیره' یه چیزیں هیں ' جنھوں نے انکے گھر کو ایک بہشت حیـات بنا دیا هے - اسکے لیے وه چند ظاهر فریب چیزیں مطلوب نہیں هیں جو تمھارے جسموں اور زبانوں پر نظر آتي هیں ' کیونکه یقین کرو که اُن میں کچھه بھی نہیں هے - اصلي چیـز گھر کي با قاعده زندگي هے' اور بغیر اسکے ممکن نہیں که هم میں محض تعلیم عمومي کي جگه حقیقي تربیت ذاتي اور تہذیب شخصي پیدا هو ' یعنے هر شخص اپني ذات سے اپني حسیات و داعیات میں صفائي کیلیے مضطر ' با قاعدگي کا خوگر ' نظم و سلیقه کا عادي ' اور اپنے هر کام میں جمال و حسن کار کا خواهشمند هوجاے - اس راه میں سب سے مقدم عورتوں کي تربیت نه که محض تعلیم هے - عورت هي گھر کي اقلیم حیات کي ملکه هے ' اور شهر کي خوشحالي و رونق شهر یار کي قابلیت و لیاقت پر موقوف هے :

ضائع آں کشور که سلطانیش نیست !

میں نے همیشه هندوستان کي تمام اُن قوموں میں جو نئے تمدن کي راه سے ترقي کرنا چاهتي هیں ' پارسیوں کي قوم کو سب سے زیاده مستحق تعریف سمجھا هے - انھوں نے صرف یهي نہیں کیا که کالجوں کي ڈگریوں کي سند جیب میں ' اور ایک عمده سوٹ جسم پر ڈال لیا ' بلکه اپني سوشیل لائف میں بھي یکسر تبدیلي کردي ' اور فوراً تمام قوم ایک منظـم و با قاعـده طـرز معیشت اختیار کرکے یک رنگ و یک حالت هوگئي - هندوستان میں اگر کوئي دوسري جماعت اس وصف کے لحـاظ سے پارسیوں کے بعد قابل تذکره هے تو وه صرف بنگال کے برهمو خاندان هیں ' اور میں اپني ذاتي واقفیت کي بنا پر کهه سکتا هوں که انکي معیشت منزلي اور قوموں کیلیے یقیناً موجب رشک هے -

عورتوں کي تعلیم کیلیے بڑا هنگامه مچایا جاتا هے - کهتے هیں که وقت آگیا که انهیں انگریزي زبان و علوم کي بھي تعلیم دي جاے - اسمیں شک نہیں که اسلام نے مردوں اور عورتوں ' دونوں کیلیے یکساں طور پر تحصیل علوم و السنه کا دروازه باز رکھا هے' اور اصولا میں کوئي وجه نہیں پاتا که عورتوں کیلیے کسي خاص زبان یا علم کي تحصیل ناجائز بتلائي جاے - لیکن اصول دوسري چیز هے اور وقت و گرد و پیش کے حالات دوسري چیز هیں - اگر عورت نے انگریزي زبان سیکھه لي تو کیا هوا ' اور نه سیکھي تو کیا هوا ؟ اصلي چیز تربیت اور گھر کي معیشت کے نظم و اداره کي قابلیت هے' اور وه کسي خاص زبان کے جاننے پر موقوف نہیں - دیکھنا یه هے که پچاس برس کي نئي ترقي و تعلیم نے جن لوگوں کو تہذیب و شائستگي کا ماتم گذار بنا دیا هے ' انھوں نے اس وقت تک اپني عورتوں کو گھر کي زندگي درست کرنے' حفظ صحت کے ضروري اصولوں پر عمل کرنے' اور تہذیب و صفائي اور نظم و سلیقه سے زندگي بسر کرنے کے لائق بنا دیا هے که اب اُنکے ساتھه کتب خانے کے کمرے میں بیٹھکر شیکسپیر اور گولڈ اسمتھه کے متعلق صحبت کرنے کے خواهشمند هیں ؟

میں تو کہتا هوں که چھوڑیے انگریزي زبان کي تعلیم اور علـم و ادب کے کسي اعلى نصاب کو - خـدا را اپني عورتوں کو ابھي اتنا هي سمجھا دیجیے که پان کي پیک سے گھر کي دیواروں اور صحن کے گوشوں کو لاله زار نه بنائیں ' اور ڈرائنگ روم کي کرسیوں سے کتھه اور چونے کي انگلیاں نه پونچھیں' اور نیز یه که بچوں کا علاج کرنے دیں تاکه وه ضائع هونے سے بچ جائیں -

جو مہذب اور فرنگي مآب پیکران تہذیب اس عفریت پان کے خونریز حملوں سے اپنے گھر' اپنے لباس ' اور اپنے سامان کي حفاظت نه کر سکیں ' انکے لیے یه بحث چنداں ضروري نہیں هے که عورتوں کو انگریزي پڑھائي جاے یا نه پڑھائي جاے !

اصـل یه هے که ابـتدا سے هماري تعلیم کي بنـیاد هي ٹیڑھي پڑگئي هے اور اسي میں اب عورتوں کو بھي گرفتار کرنا چاهتے هیں - محض یونیورسٹي کي تعلیم تربیت نفس و جسم کیلیے بیکار هے' اور تہذیب وشائستگي دیکھا دیکھي اور محض تقلید کے ایک بہیمي ولوله سے حاصل نہیں هوسکتي - میرا رونا اخلاق اور مذهب کے بلند و اعلى خصائل کیلیے نہیں هے - میں تو تعلیم یافته لوگوں کو تہذیب و شائستگي کي چھوٹي چھوٹي باتوں سے بھي عاري پاتا هوں - اگر انکا مایۂ ناز انگریزوں کي تقلید هے تو خدا کیلیے پوري اور کامل تقلید کریں - ایک شخص نہایت قیمتي انگریزي لباس سے ملبوس هے' چھري اور کانٹے سے کھانے کا شائق ' لیکن کھانے کے ضروري اداب و تہذیب سے اسدرجه عاري که میز پر کے دوسرے لوگوں کو اسکي وجه سے شرمنده هونا پڑتا هے - گھر میں جائیے تو ایک گوشه بھي صاف بیٹھنے کیلیے میسر نہیں - جب حالت یه هے تو پھر انگریزي تقلید کو کیا کہیے اور اس سے حاصل کیا ؟

اب اسکا علاج ایک هي هے ' یعنے ملک کو تہذیب معاشرت اور حفظان صحت کي خاصة تعلیم دینا ' اور على الخصوص عورتوں کي تعلیم و مطالعه کیلیے اس قسم کي کتابوں کا مرتب کرنا -

شئون عثمانیه

تمام ملک کو شکر گذار هونا چاهیے سرکار عالیهٔ بهوپال ادامها الله بالعزو الاقبال کا ' جنهوں نے " تندرستي " نامي کتاب اسي مقصد کو پیش نظر رکهکر مرتب فرمالي ' اور گو اس موضوع پر اردو میں پہلے بهي بعض رسائل لکهے گئے هیں ' مگر جن مستند ذرائع ' کامل مطالب ' بهتر ترتیب ' اور عمده زبان و عبارت میں یه کتاب مرتب هوئي هے ' اسکے لحاظ سے بلا شبه اردو میں اولین کتاب هے -

کتاب تین بابوں میں منقسم هے - پہلا باب حفظان صحت کي ضروري هدایات پر مشتمل هے ' اور مختلف سرخیوں کے نیچے ضروریات سته ' اور مکان ' لباس ' غسل و حمام ' ورزش ' استراحت وغیره کے متعلق تمام ضروري معلومات جمع کي هیں -

دوسرا باب متعدي امراض اور انکے حفظ و دفع کے متعلق هے - اسمیں طاعون ' هیضه ' چیچک ' پیچش ' وغیره کو علحده علحده بیان کیا گیا هے -

تیسرا باب تیمار داري کے عنوان سے هے اور در اصل کتاب کا اهم حصه یهي هے - اسمیں متعدد عنوانات هیں " اور هر عنوان کامل غور و فکر کے بعد لکها گیا هے - مریض کا کمره ' دوائیں ' لباس ' صفائي ' غسل ' ٹکور ' پلٹس ' پلستر ' جونکیں لگانا ' فصد ' مسهل ' مالش ' غـذا ' بعض انگریزي غذاوں کي ترکیب ' ڈس انفیکٹ کا طریقه ' غرضکه تمام ضروري امور به تفصیل تمام بیان کیے گئے هیں -

اس قسم کي کتابوں کیلیے جنکا مقصد عام مطالعه هو ' سب سے بڑا مسئله زبان اور طرز عبارت کا هوتا هے - طبي مسائل میں بعض مطالب پیچیده هوتے هیں ' اور جب تک انکو اسطرح نه بیان کیا جاے که بغیر کسي مدد کے خود بخود قاري سمجهه لے ' اس وقت تک کتاب کا نفع کامل و عام نهیں هوسکتا -

" تندرستي " اس اعتبار سے ایک عمده نمونه هے - اسکي عبارت نهایت سلیس اور صاف هے - عربي و انگریزي الفاظ سے معرا هے ' اور سهل و زود فهم طریق تفهیم و درس مطالب کیلیے ایک مثال سمجهي جا سکتي هے -

ضرور تها که انگریزي اسماء و اصطلاحات طبیه آئیں - بعض انگریزي غذاؤں اور دواؤں کا ذکر کرنا بهي ناگزیر تها ' مگر اسکے لیے تمام کتاب میں یه التزام کیا گیا هے که هر انگریزي لفظ کا ترجمه متن یا حاشیه میں دیدیا هے ' اور اگر نام و اصطلاحات هیں تو انهیں انگریزي حروف میں بهي لکهدیا هے تاکه صحیح تلفظ کے ساتهه بولی جائیں ' اور بر وقت ان اشیا کے حصول میں غلط تلفظ سے اشتباه نه پیدا هوجاے -

یه کتاب دفتر " ظـل السطان " بهوپال کو دیدي گئي هے تاکه اسکي قیمت سے تعلیم ڈاکٹري کے وظائف دیے جائیں اور یه نفع مزید هے - قیمت مجلد کي ۱۳ - آنه ورنه ۸ - آنه هے - هر اس شخص کا جو اردو زبان میں لکهي هوئي عبارت پڑهه لے سکتا هے ' فرض هے که اس کتاب کو منگوالے ' پڑهے ' اور اپنے گهر میں رکهے - علی الخصوص لڑکیوں کے لیے تو اسکا درس و مطالعه مثل فرائض دینیه و شرعیه کے هے : یا ایها الذین آمنوا ! قوا انفسکم و اهلیکم نارا !!

حکومهٔ حالیهٔ آستانه

(از مراسله نگار الموید در آستانه)

آجکل یهاں کي پبلک اور سیاسي حلقوں میں اس گفتگو کے علاوه اور کوئي تذکره نهیں ' جسکا محور دول یورپ کے دو مجموعوں یعني انگلستان ' روس اور فرانس ' اور جرمني ' اطالیا ' اور آسٹریا کي باهمي منافست و رقابت ' اور چند ایسے امور کے متعلق مباحثه و گفتگو هے جنکا عکس آپکو یورپ اور یهاں کے اخبارات کے آئینه میں نظر آتا هوگا -

جرمني کے اخبارات کي طرف توجه کیجیے تو وه یه کهه رهے هیں که " عثماني بیڑے پر انگریزوں کا اسقدر توجه کرنا ایسي بات نهیں جس پر سکوت مناسب هو - آرمسٹرونگ کے کارخانے کے ساتهه دولت عثمانیه کے معاهدے نے آستانه سے بندرگاه اور اسکي بحري تجارت کو خاص طور پر انگریزوں کے هاتهه میں دیدیا هے ' آستانه میں انگریزوں کي بحري تجارت تمام دوسري قوموں کي بحري تجارت پر فائق و غالب هے - ایسي حالت میں بحري معاملات میں انگریزي اثر ' اور وه تمام معاملات ' جنکا تعلق عثماني بیڑے سے هے ' ایک خروش و هنگامه بپا کیے بغیر نهیں گزر سکتے "

ایک طرف تو جرمن اخبارات یه کهتے هیں ' دوسري طرف مفاهمت ثلاثي کے سفراء وزیر اعظم کے پاس آتے هیں ' اور سرکاري طور پر دریافت کرتے هیں که " یه جرمن جنرل ' جسکو اول عثماني آرمي کور کي کمان دیگئي هے ' اسکا پوزیشن کیا هوگا ؟ قوانین استثنائي اور قلعوں پر ' اور بالاخر خود قسطنطنیه کے استقلال پر ' اسکا اختیار کهاں تک هوگا ؟ "

باب عالي ان دونوں فریق کے مصالح میں توفیق و جمع کي کوشش کر رها هے - حق سبحانه و تعالی ارباب حکومت کو اس شے کي توفیق دے ' جسمیں خلافت اسلامیه کي بهبودي هو -

لیکن اس جرمن جنگي مشن کے واسطے سے لوگوں میں یه خبر گرم هے که عثماني فوج میں جرمن افسروں کي تعداد بتدریج ۴ سو تک پهنچ جائیگي - غالباً اس مشن کو یه اطلاع جرمن ذرائع سے ملي هوگي -

(جاوید بک اور محرر زایت کی گفتگو)

اخبار زایت (برلن) کا اڈیٹر جاوید بک سے برلن میں ملا تها - جاوید بک نے اس سے کها که " جرمن مشرقي بنک اور فرانسیسي وکلا میں عراق اور ما بین النهرین کي ریلوے لائن کے متعلق گفتگو هو رهي هے - اگر ان مفاوضات کي رفتار عمده رهي ' جب بهي ایک ماه سے پہلے ختم نه هونگے - غالباً فرانسیسوں کو دیار بکر میں ریلوے کے امتیاز (لائسنس) کے علاوه ارزنه میں بهي ریلوے لائن کا امتیاز ملیگا " اسکے بعد جاوید بک نے اپني گفتگو کا رخ عراق کي بابت انگریزي و عثماني اتفاق کي طرف پهیر کے کها :

" هاں انگریز نہر دجلہ میں کچھہ جہاز چلائینگے ' جسکے سرمایہ میں انکے سرمایہ داروں کا حصہ پچاس فیصدي هوگا - عثمانیوں کا حصہ دس فیصدي هوگا - باقي بیس فیصدي جرمني کا حصہ هوگا -

یہ صحیح نہیں کہ شام ' عراق ' اور عرب میں مٹی کے تیل کے تمام چشموں کا امتیاز انگریزوں نے لیلیا ہے ' کیونکہ دولت عثمانیہ نے صرف انهي چشموں کا ٹھیکا دیا ہے ' جو بغداد میں جرمن مشرقي بنک کے جوار میں واقع هیں - دولت عثمانیہ اس امر سے بہت بچتي ہے کہ وہ یکایک کوئي بہت بڑا امتیاز کسي سلطنت کو دیدے " اسکے بعد انهوں نے عام قرضوں کے ریاستہاے بلقان پر تقسیم کرنے کا ذکر کیا اور کہا :

" یہ صحیح نہیں کہ تمام قرضوں کا اندازہ ۵۰ کرور هوا ہے اسکي صحیح مقدار پیرس کي مالي کانفرنس کے بعد معلوم هوگي - ریاستہاے بلقان پر تقسیم قرض کے متعلق جو خبریں شائع هوئي هیں وہ في الجملہ صحیح هیں - یونان ان شہروں کے بار میں سے ۶۰ فیصدي لیگا جو اس نے هم سے لیے هیں - بلغاریا ۱۸ فیصدي ' سرویا ۱۷ فیصدي ' البانیا ساڑھے چار فیصدي ' اور جبل اسود ۱ فیصدي لیگا - "

(جــدیــــد قـــرض)

جنگ طرابلس سے لیکے اسوقت تک دولت عثمانیہ نے جسقدر قرض لیے هیں ' انکي مجموعي تعداد ۲ کرور ۸۰ لاکھہ ۳۰ هزار پونڈ ہے - اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ ع کو عثماني خزانہ سے مالي مصارف کے لیے جسقدر رقم مطلوب تھي ' اسکي تعداد ۲ کرور ۴۹ لاکھہ ۶۰ هزار پونڈ تھي - کیونکہ جن قرضوں کے وعدے پورے هوچکے هیں اور وہ دیے جا چکے هیں ' انکي تعداد کچھہ اوپر تین ملین پونڈ ہے -

فقط ان دو آخري سالوں میں دولت عثمانیہ نے ۳۳ قرض لیے - ان ۳۳ قرضوں میں سے ۶ قرض اس نے محکمہ قرض عام سے لیے ' جنکي مقدار ۳ لاکھہ ۳۰ هزار پونڈ ہے - اس میں ۳۰ هزار پونڈ تو دیے جا چکے هیں اور مابقي اس قرض میں سے دیا جالیگا جو سب سے پہلے دولت عثمانیہ کو ملیگا -

۵۸ لاکھہ پونڈ دولت عثمانیہ نے عثماني بنک سے لیے هیں جنمیں سے ۷ لاکھہ ۳۰ هزار تو ادا هوگئے هیں ' اور باقي ابھي واجب الاداء هیں - عثماني بنک کے بعض قرض بحساب ۷ فیصدي هیں بعض بحساب ۸ فیصدي -

جنوري سنہ ۱۹۱۰ع کے [illegible] دولت عثمانیہ نے اپنے قرضوں کي [illegible] جنکي مقدار ۴۰۶۹ ; ۱۵۳ پونڈ تھي - مگر اپریل میں دولت عثمانیہ نے اس سے تجدید امتیاز کے مقابلہ میں بحساب ۷ فیصدي ۵ لاکھہ پونڈ اور قرض لے لیا

مارچ سنہ ۱۹۱۳ ع میں دولت عثمانیہ نے مشرقي عثماني بنک سے بحساب ساڑھے چھہ فیصدي ۲۹ لاکھہ ۲۰ هزار [illegible] لیے ' جنمیں سے ۸۰ [illegible] ادا هوگئے هیں باقي ابھي واجب الاداء هیں

سنہ ۱۹۰۱ ع میں عثماني اهلي بنک سے دولت عثمانیہ نے ۲۰ لاکھہ ۵۰ هزار پونڈ جنگي جہازوں کي قیمت دینے کے لیے قرض لیے تھے ' جنمیں سے ۶ لاکھہ ۹۶ هزار دیچکي اور باقي ابھي دینا ہے

اسکے بعد پھر فروري سنہ ۱۹۱۲ع میں اس بنک اور سلانیک کے بنک سے ایک ساتھہ ۱۶ لاکھہ ۵۰ هزار پونڈ بحساب ۹ فیصدي

بريد فرنگ

جــــدیـــد سرویا

[ٹائمز ۱۹ دسمبر]

تمام سروي امن و سکون کے لیے چیخ رهے هیں ' کیونکہ سرویا کي مسلسل فتوحات کے نتائج نے انکي قلمرو کو دو چند کر دیا ہے - اب سرویوں کو جس شے کي ضرورت ہے وہ امن و سکون ہے جس کي وجہ سے وہ نو الحاق ممالک کو اپنے اندر جذب کر سکیں -

سرویوں کو یقین ہے کہ اگر مقدونیہ کو انکے قبضہ میں اسطرح رهنے دیا جاے کہ کوئي انکا مزاحم و حریف نہ هو ' تو ۱۰ یا ۱۵ سال میں تمام مقدونیہ والے بخوشي سروي هو جائینگے - وہ مقدونیہ کے بلغاري عنصر کو اصلي بلغاري نہیں بلکہ " بلغاري ساختہ ' مقدوني " خیال کرتے هیں - انکا دعوی ہے کہ گذشتہ ۴۰ سال میں بلغاري مبلغین اپنے حریف یعني غیر بلغاري مبلغین سے زیادہ سرگرم اور زیادہ کامیاب رهے هیں -

گذشتہ زمانے میں مقدونیہ والوں کو اپني قومیت کے انتخاب کا اسیطرح اختیار تھا ' جسطرح کہ انگریزوں کو اسقدر محض میلان طبع کي وجہ سے اپني سیاسي جماعت کے انتخاب کا اختیار هوتا ہے - ظاهر ہے کہ انکے ایسے مادي طور پر مستعد هوگا کہ وہ سروي قومیت اختیار کرلیں اور انتظامي عہدے تلاش کریں ' لیکن ساتھہ هي یہ یاد رکھنا چاهیے کہ حکومت سرویا انکو پرانی سلطنت کے اشخاص سے معمور کرنے کے لیے کچھہ زیادہ بے چین نہیں ہے -

ضروري سکون کي راہ میں اصلي پتھر وہ بلغاري جرگے هیں ' جنکي پورشیں مقدونیہ میں البانیا اور الست کي راہ سے هوتي رهتي هیں ' انکے متعلق یقین کیا جاتا ہے کہ دوسري جنگ کے زمانے میں بکثرت بلغاري بھاگنے والوں نے وهاں پناہ لي ' اور اب بھي بلغاریہ سے روزانہ ذمیوب از زربست کي راہ سے آرهے هیں - سروي حکومت اپنے اس ارادے کو پوشیدہ نہیں رکھتي کہ وہ ان کے ساتھہ

(بقیہ پہ کالم ۵)

قرض لیے ' جنمیں سے صرف ۸۰ هزار پونڈ ابھي واپس دیے هیں -

ریجي کمپني سے دولت عثمانیہ نے ۱۷ لاکھہ پونڈ قرض لیے هیں جنمیں سے صرف ۸۰ هزار ادا کیے هیں -

فرانسیسي بنک سے ۱۱ لاکھہ ۹۰ هزار بحساب ۶ فیصدي اور ۲ لاکھہ ۲۸ هزار بحساب ۷ فیصدي قرض لیے هیں ' اور سب ابھي واجب الاداء هیں -

سوسیٹہ تاسیودال اور انفر بریج کمپني کے علاوہ اپنے واجب الاداء قرض کے ۷۵ لاکھہ کے عثماني پرامیسري نوٹ بھي لیے هیں -

قرضوں کي ان هولناک فہرست کو پڑھو ' اور انکے ساتھہ ان قرضوں کو ملاؤ جو جنگ طرابلس کے آغاز سے پہلے لیے گئے تھے ' اور پھر سونچو کہ اگر بلاد عثمانیہ میں تمہیں وہ مدني و عمراني ترقي نظر نہیں آتي جو فرانس اور انگلستان میں نظر آتي ہے ' تو اسکے لیے دولت عثمانیہ کس درجہ معذور بھي ہے - اور جنگوں کي وجہ سے جو فقر مالي چھا گیا ہے ' وہ کس درجہ لاعلاج ہے ؟

ڈاکوؤں کا سا برتاؤ کریگي ' اور اسلیے جہاں کہیں گرفتار کریگي ' بغیر تحقیقات کے پھانسي دیدیگي - کیونکہ مقدونیہ کو اب با قاعدہ غارتگروں کي شکار گاہ نہ رهنا چاهیے -

چند نئي سڑکیں ابهي بني هیں اور ریلوے کا جال ' فوجوں کے بے امن و سکون رقبوں کے اندر جلد پہنچنے اور ملک کي تجارتي ترقي میں مدد دیگا - جب نئي یوناني ریلوے تیار هو جائیگي تو سرویا کو اڈریا تک اور نیز ایجین تک رسائي حاصل هو جائیگي ' اور ڈینوب پر ایک پل جو سرویي اور یوناني ریلوے لائنوں کو ملادیگا ' روماني تجارت کے بهاو کو سرویي نہر میں لے آئیگا - اس سے سر سبزي کا ایک ایسا دور شروع هوجائیگا جو " بلغاري ساخته " یا مسلمان اهل مقدونیه کي بلغاري یا ترکي حکومت کي خون شدہ امیدوں کے افسوس کو زائل کردیگا -

اسوقت بلغاریا شکسته اور قریباً بے بس هے ' اور اگر وهي اکیلي یه چاهتي هوتي که یه تصفیه آخري نه هو تو سرویا کے متعلق خیال کیا جاسکتا تها که وہ غیر متعین زمانے تک امن و امان میں رهسکتي هے ' کیونکه اس باب میں رومانیا اور یونان کے مصالح بعینه وهي هیں جو سرویا کے هیں -

مگر بد قسمتي سے یہاں یقین کیا جاتا هے که دول عظمي میں ایک طاقت یعني آسٹریا نہیں چاهتي که بلقان کي موجودہ حالت استوار و مستحکم هو - گذشته زمانه میں اسٹریا سرویا کي راہ میں بارها مشکلات پیدا کرچکي هے ' اور یه معلوم هوتا هے که وہ اس پالیسي کو جاري رکهنا بلکه اس پر زور دینا چاهتي هے - یه تسلیم کیا جاتا هے که وائنا میں ایم - پیچش کي سفارت کا کوئي نتیجه نہیں نکلا ' اور اسٹریا تلي هوئي هے که وہ اپني جنوبي سرحد پر ایک خوش ساخت اور قوي تر سرویا کي بالیدگي کو روکیگي -

بلیک درنگ کے جن مقامات پر سرویا نے قبضه کرلیا تها ' ان کي واپسي کے متعلق اعلان آخرین (الٹیمیٹم) ابهي تک بلغراد کے ارباب سیاست کے کانوں میں گونج رها هے ' اور انهیں یقین هے که البانیا کے لیے آسٹریا نے رائفلیں اور روپیه بہم پہنچایا هے ' اور یه که اسي کے ایجینٹ نے سرویي اور جبلي قلمروں میں یورشوں کي تحریک کي هے -

بلغراد سے سیو پار جانے والے مسافروں کے متعلق ابهي تک یه فرض کیا جاتا هے که انهیں هیضه کي هوا لگي هے اور اسلیے وہ روکے جاتے هیں اور تکلیف دہ تکلفات انکے ساتهه کیے جاتے هیں حالانکه اب عملاً بیماري کا استیصال هوگیا هے -

آسٹریا کا یه دعوی هے که اسے سالونیکا اپنے مال کے لیجانے کے ایک مخصوص ٹیرف (فہرست اشیا مع محصول در آمد یا برآمد) ملنا چاهیے اور غالباً سرویي حکومت اسکو منظور کرلیگي - لیکن اگر آسٹریا نے سرویي قلمرو میں رومن کیتهولک البانیوں کي حفاظت کا دعوی پیش کیا تو غالباً وہ نہایت سختي کے ساتهه نا منظور کیا جائیگا اور بہت ممکن هے که پیچیدگیاں پیدا هوجائیں -

(مراسله نگار خصوصي)

الهـــلال کي ایجنسي

هندوستان کے تمام اردو ' بنگله ' گجراتي ' اور مرهٹي هفته وار رسالوں میں الهـلال پہلا رساله هے ' جو باوجود هفته وار هونے کے روزانه اخبارات کي طرح بکثرت متفرق فروخت هوتا هے - اگر آپ ایک عمدہ اور کامیاب تجارت کے متلاشي هیں تو ایجنسي کي درخواست بهیجیے -

رئیس مجلس آل انڈیا مسلم لیگ کي افتتاحي تقریر

(٢)

(شان و اقتــدار)

دوسرے پامال شدہ لفظ " شان و اقتدار " کے بارے میں بحث کرنے میں میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا - گذشته ایام میں اس لفظ کے خیال پر کام لینے کي وجه سے عمدہ محسوسات کي کس قدر قرباني هوئي هے ؟ حتی که مسٹر ماینٹگو بهي اس پامال شدہ لفظ سے متاثر هوئے بغیر نه رہ سکے - چنانچه انهوں نے مندرجۂ ذیل پر معنی الفاظ میں اس مضمون پر مجلس عامۂ انگلستان میں بحث فرمائي هے :

" لاریب ایک وقت ایسا تها که اس امر پر غور کرنا اس مجلس کا نہایت هي اهم فرض تها که هندوستان میں اپنا اقتدار قائم رکهنے کے لحاظ سے گورنمنٹ کي کارروائي حد سے تجاوز نه کر جاے - شان قائم رکهنے کے خیال سے جو سلطنت کي جاتي هے اس کي انتہائي درجه میں یه حالت هوتي هے که جو لوگ حکومت کرتے هیں وہ صرف اپنے بالا افسروں کے رو برو مسئول هوتے هیں ' اور به طور استحقاق کسي محکوم کو یه دعوی نہیں رهتا که کسي حاکم کے افعال کے خلاف داد خواہ هو - مثلاً اگر حاکم قوم میں سے کوئي فرد کسي محکوم پر ظلم کرے تو کوئي سوال اس قسم کا پیدا نه هوگا که اُس ظلم کي داد خواهي کے لیے حاکم مستوجب سزا ٹهہرے - قابل غور امر صرف یهي رهیگا که آیا ظالم کو سزا دینے اور اس طرح سے حاکم جماعت میں کوئي نقص قبول کرنے سے شان کو زیادہ نقصان پہونچتا هے - یا اسے سزا نه دینے سے اور محکوم جس پناہ کا مستحق هے - اور جو ایک کارگر حکومت کے لیے ضروري هے اس سے تغافل کرنے سے پہنچتا هے -

میں یه نہیں کہتا که اس طرح کي حکومت هندوستان میں جاري کي گئي - اسلیے که برطانیه کي خلق ' برطانیه کي عمومي راے اور برطانوي پارلیمنٹ نے اس کي مضرت کو دور رکها - خیر جس قسم کا اطمینان حکومت هندوستان پر تها - اس کا قائم مقام وہ اطمینان هوتا جا تا تها - جو همارے بے لاگ انصاف اور قوت اور حق شناس حکومتي کارروائي پر هوتا جاتا هے - لیکن اب بهي مجهے ایسا معلوم هوتا هے که شان حکومت کے بارے میں وافر لغویات کہے جاتے هیں - آپ خواہ اسے ایک مفید ماحصل سے تعبیر کریں ' جو سلطنت برطانیه اور هندوستان کے تعلیم یافته افراد کے درمیان قائم هے - کہیں ایسا نه هو که آپ میرے مفہوم کے سمجهنے میں غلطي کریں ' اور میرا روے سخن خاصکر ان اصحاب کي طرف هے جو میرے کلام پر اس چار دیواري کے باهر نکته چیني کرینگے ' اقتدار سے میري مراد گورنمنٹ کا وہ اصول هے جس کا میں ابهي ذکر کرچکا هوں - جس سے سلب ذمه داري اور غرور پیدا هو ' میں اس سے وہ ناموري مراد نہیں لیتا جو مستحکم اور ذي شان حکومت کي وجه سے حاصل هوتي هے ' اور جسکو کوئي گورنمنٹ نظر انداز نہیں کر سکتي -

یه تقریر هاؤس آف کامنس میں سنه ١٩١١ع میں کي گئي تهي - لیکن اس کے دو سال بعد جب حضور وایسراے بہادر نے اپني سیاسي قابلیت سے مسجد کانپور کا معقول فیصله کرکے مسلمانوں کے زخمي محسوسات پر مرهم رکهي تو انهي کے همو طنوں نے ان پر " مقتدر شان " پر ضرب شدید لگانے کا الزام عائد کیا -

حضور وايسراے پر جو نكته چيني هوتي هے اس پر اس سے بڑهكر تنقيد نهيں هوسكتي كه اس قسم كي نكته چيني كرنے والے "مقتدر شان" كے ايسے آرزومند هيں كه ان كا خيال هے كه اسكي عمارت هندوستان ميں "مس ماڈ ايلن" كے مجمع علم ميں رقص سے بهي متزلزل هو جاليگي -

(گولـيـاں چـلانا)

اس دانشمندانه تجويز كي تعميل كي گئي جو حضور وايسراے كے جب كه وه تشريف فرماے كانپور هولے تهے پيش كي گئي تهي ' اور جس كي وجه سے اس سوال كا تصفيه هوا هے - اس باره ميں كچهه زياده عرض كرنا نهيں چاهتا ' بهر حال اس سوال كا ايك ايسا پہلو هے جسپر كچهه نه كچهه بحث كي ضرورت هے - اگر اس واقعه كا صرف مسجد كانپور هي سے تعلق هوتا تو ميں اس كا ذكر بهي نه كرتا - مگر چونكه اس كا آينده واقعات سے ايك گہرا تعلق هے اس ليے ميں اس كے باره ميں كچهه كہے بغير بهي نهيں ره سكتا -

ميں آپ كي توجه اس بات كي طرف منعطف كراتا هوں كه موجوده قانون نے بعض حالتوں ميں سركاري افسروں كو رعايا پر فير كرنيكے فياضانه اختيارات دے ركهے هيں ' اور گذشته چند سال ميں كئي ايسے واقعه هوچكے هيں كه اس اختيار كے استعمال كا نتيجه نقصان جان كي صورت ميں نمودار هوا هے - اس بات كے تسليم كرنے ميں تامل نهيں هونا چاهيے كه امن و امان قائم كرنے كي غرض سے بعض حالتوں ميں افسروں كو پرجوش مجمعوں پر فير كرنے كا اختيار رهنا چاهيے - ليكن اس كے ساتهه هي جب نقصان جان كا سوال هے تو سخت سے سخت احتياطي تدابير بهي لازمي هيں - يقيناً كوئي معمولي حالت علم رعايا كے خلاف ياد ركهنا چاهيے كه هندوستانيوں كا خواه كتنا هي مجمع هو وه غير مسلح هوتا هے ' اور حقيقة اس ميں پوليس يا دوسرے لوگوں كو نقصان پہنچانے كي انتهائي محدود قابليت هوتي هے - اب يه بات فوراً مان ليني پڑيگي كه يه اختيار صرف ايسے موقعوں كے ليے مخصوص هونا چاهيے كه جهاں مجمع كو منتشر كرنے يا قابو ميں لانے كي انتهائي كوششيں ناكام ثابت هوچكي هوں - اس مسئله پر بهت كچهه اختلاف راے هوگا - اس ليے فير كا حكم دينے والے افسر اور عام رعايا كے فايده كے ليے ميري راے ميں كسي ايسي شرط كا اضافه ضروري هے جس سے با وثوق طور پر صحيح واقعات كي تحقيقات كي جاسكے ' اس ليے ميں اس بات پر زور ديتا هوں كه گورنمنٹ هند ايك مستقل حكم جاري كردے كه فير هونے سے مناسب عرصه كے اندر ايك آزاد تحقيقاتي كميشن معامله كي تفتيش كے ليے مقرر كيا جاليگا جس ميں هندوستاني عنصر بهي كافي طور پر موجود هوگا - اس كميشن كو اختيار هوگا كه شهادت لے اور ان وجوه كي بابت رپورٹ كرے جنكي بنا پر فير كرنے كا حكم ديا گيا - صرف ايسي بات كه هر ايسے موقع پر جهاں آتشبازي سے كام ليا جاے ايك تحقيقاتي كميشن مقرر كيا جاليگا ان افسروں پر امتناعي اثر ڈاليگا جن پر قانوناً نقصان جان كي ذمه داري عايد هوتي هوگي ' اور عام پبلك ميں يه اعتماد پيدا هوجاليگا كه ايسے اختيارات كے استعمال كے بعد آزادانه تحقيقاتي كميشن كے ذريعه تحقيقات هوگي - اس ليے حكام اور رعايا دونوں كے فايده كي غرض سے اس قاعده كا جاري هونا ضروري هے - ايسي تحقيقات حكام كو سخت مخالفانه نكته چيني سے بچالے گي جس كے مستحق ملامت وه نقصان جان كي صورت ميں ضرور هونگے - برطانيه عظمي ميں جمهوري اصول كي زياده ترقي كے باعث فاير كرنے پر سخت پابنديان عايد هيں - پچهلے دنوں ڈبلن ميں جو فسادات هولے ان ميں پوليس كے كئي شخصوں كو ايسا سخت صدمه پہنچا كه هسپتال جانے پر مجبور هولے - يهاں يه بات قابل لحاظ هے كه علم برطانوي هندي قانون اسلحه كي سخت پابنديوں ميں جكڑے هولے نهيں هيں ' اور برطانوي مجمعوں ميں بهت سے آدميوں كے پاس هتهيار هوا كرتے هيں - ليكن تاهم فير اسي وقت كيا جاتا هے جبكه دوسري تمام تدابير بيكار ثابت هوچكتي هيں - ريوٹر كے تاروں ميں سے حسب ذيل اقتباسات صاف ظاهر كرديںگے كه جب برطانيه كلاں ميں: يهاں سے بهي زياده نازك حالت هوجاتي هے تو كيا هوتا هے ؟

" لندن ٣١ - اگست - كل شب كو جو فساد هوا ' اس ميں دو سو شهري اور تيس پوليس والے زخمي هولے - ايك هسپتال ميں مرچكا هے -

" لندن يكم ستمبر - كل ڈبلن ميں فساد جاري رها اور دو سو مجروح هسپتال ميں پڑے هيں - بيان كيا جاتا هے كه پوليس كے حمله كے وقت جو لاركن كي گرفتاري كے موقع پر واقع هوا بهت سے بوڑهے ' مرد ' عورتيں اور بچے جو گرجا سے واپس آرهے تهے پوليس كے ڈنڈوں سے مضروب هولے - لارڈ ميئر نے اپنے اس اراده كا اعلان كيا هے كه وه پوليس كے چال چلن كي تحقيقات كي تحريك كرينگے -

" لندن ٢٢ - ستمبر - كل شام ڈبلن ميں هڑتاليوں كے جلوس كے سلسله ميں سخت فساد هوا - مجمع نے حمله كركے ٹرام گاڑيوں كو توڑ پهوڑ ديا ' اور پوليس سے خوب جم كر مقابله هونے لگا ' جس ميں ڈنڈے ' پتهر اور بوتلوں كا نهايت آزادي سے استعمال كيا گيا ' بهت سے فسادي هسپتال ميں پهنچالے گئے ' اور كئي پوليس والے زخمي هولے هيں - "

يه سب كچهه هوا مگر مجمع پر كوئي فير نهيں كيا گيا - ليكن هندوستان ميں حالت اس سے بالكل مختلف هے - ايك پرجوش مجمع كے پاس اينٹوں اور لاٹهيوں كے سوا حمله آوري كا اور كوئي مهلك اسلحه نهيں هوتا ' اور ويسے بهي علم طور پر هندوستان كے آدمي امن و امان كي ضرورت كو خصوصيت سے سمجهنے والے واقع هولے هيں - ايسے ملك ميں مجمع پر فير كرنے كسي كي جان لينا انگلستان كے مقابله ميں نهايت هي سنگين معامله هے - لهذا يهاں اتلاف جان كے معاملات ميں آزادانه تحقيقات كے قاعده كا اجراء از بس ضروري هے - ميں اهل برطانيه اور گورنمنٹ برطانيه سے اعتماد تاليف كے ساتهه اپيل كرتا هوں كه وه اس مشوره پر جو ميں نے هر ايك كے بهلے كے ليے ديا هے عمل كريں ' اور ميرے اعتماد كي خاص وجه يه هے كه برطانوي پاليسي رجحان همدردي انساني كي طرف هے - گورنمنٹ نے حفاظت جان كي بهترين تدابير اختيار كرنے ميں كبهي تامل نهيں كيا هے ' خواه وه تدابير كيسي هي غير هر دلعزيز كيوں نه هوں - قحط كے زمانه ميں قحط زدوں كي جانيں بچانے كے ليے بڑے بڑے كيمپ قايم كرنے كي سركاري پاليسي احاطه ستايش سے بالاتر هے - گورنمنٹ نے باوجود مخالفت كے ملك كے طول و عرض ميں حفظ صحت كي تدابير نهايت سرگرمي سے جاري كي هيں ' اور ان كا مقصد بهي تندرستي اور حفاظت جان هے - بلكه جان كي حفاظت كے ليے گورنمنٹ نے هندي رعايا كے مذهب ' حقوق اور آزادي ميں مداخلت نه كرنے كا اصول بهي چهوڑ ديا هے - ميرا مطلب رسم ستي كي موقوفي سے هے ' حالانكه ستي كي رسم بهت مقدس هے - مگر برٹش گورنمنٹ نے لوگوں كي جان بچانے كے ليے اس قسم كي قرباني كے خلاف قانون بنانے سے دريغ نهيں كيا - لها ايسي گورنمنٹ سے يه درخواست كرنا كچهه بهت زياده هے كه وه ان لوگوں كي جان بچانے كے ليے كافي اور مناسب انتظام كرے ' جو اسي جوش انگيز وجه سے

خواه وه کیسي هي خفیف هوکہیں جمع هوگئے هوں ' اور منتشر هونے کے حکم کي نافرماني کے مرتکب هوئے هوں ؟ جسکي وجه بعض اوقات صرف یه هوتي هے که وه منتشر هونے پر راضي هونیکے باوجود بهي تعمیل حکم سے مجبور هوتے هیں - کیا یه درخواست کچهه بہت زیاده هے ؟ که هر افسر خواه وه کتنا هي بڑا هو - اور گورنمنٹ کي ملازمت میں اسکي کتني هي وقعت هو - همیشه اس علم کو اپني آنکهه کے سامنے رکهے که ایسے معاملات میں اعلی حکام کي اندها دهند تائید کے بجائے اُسے ایک آزاد عدالت کا اطمینان کرنا پڑیگا که غیر مسلح آدمیوں کي جان لینے میں وه نظر بر واقعات حق بجانب تها - جیسا که میں نے پہلے جتا دیا هے ' برطانوي حکومت کي نیک نامي اور ان افسروں کے فایده کے لیے جنپر فیر کا حکم دینے کي ذمه داري قانوناً عاید هے ' اور عوام‌الناس کي نفع رساني کي غرض سے وه پابندي جو میں نے بتائي هے - عاید هوني لازمي هے - "

(هندوستان کے سول عهده دار)

کانپور کے واقعه کے فیصله میں جو معیار حکمراني کا حضور لارڈ هارڈنگ بهادر نے همارے سامنے پیش کیا هے وه وزیر هند لارڈ کریو کي تازه ایجاد کي طرف هماري توجه مبذول کرتا هے - میرا اشاره انکي اس تجویز کي طرف هے که تمام وه نوجوان جو هندوستان کے سرکاري عهدوں پر ملازمت اختیار کریں اُن سے لارڈ ممدوح " وهایٹ هال " میں ملاقات کرکے چند کلمات پند و نصیحت اُن کے گوشگذار کریں - میرا خیال یه هے که یه موقع زیاده فایده رساں شکل اختیار کرتا - اگر لارڈ ممدوح سول سروس کے ایوان میں داخل هونے والوں کو دهلیز هي میں یه حقیقت ذهن نشین کر دیا کریں که وه هندوستان میں حکومت کرنے کے لیے نہیں بلکه خدمت کرنے کے لیے جاتے هیں - آئي - سي - ایس کے جو تین حروف ان کے ساتهه عمر بهر لگے رهیں گے - جسپر وه جایز طور پر فخر کر سکتے هیں وه مخفف هیں تین الفاظ کے جس کے معني هیں " خادمان هند " اور جس میں کسي قسم کي حکومت کا شائبه بهي نہیں پایا جاتا - اگر ممبران سول سروس هر وقت اسکو پیش نظر رکهیں که وه خادمان هند هیں اور خواه عهده داري کے زمانه میں خواه ملازمت سے سبکدوش هونیکے بعد هندوستان کے نمک خوار هیں ' اور جیسا که مانٹیگو نے پارلیمنٹ میں ان دنوں کہا هے انهیں اس ملک کي بہبودي کے لیے هندوستان کي رعایا کے ساتهه شامل هوکر کوشش کرني چاهیے - نه صرف ایسے طریق سے جو اُن کو بہتر معلوم هوتے هوں بلکه ایسے طریق سے جو ان کي رعایا کي نظروں میں بهي انسب معلوم هوں - اس صورت میں اس ملک کي حکمراني کا کام نہایت آسان هو جائیگا ' اور هندوستان کي ترقي سرعت اور سکون سے هوگي ' اور بے اطمیناني اور تنفر بین الاقوام کي بیخکني هو جائیگي - سالها سال کے عرصه میں میں نے اپني زندگي کا معتدبه حصه علاقه بمبئي کے رفاهِ عام کے کاموں میں صرف کیا هے ' مجهے متعدد سویلینوں سے ملاقات اور رفاقت کرنے کا موقع ملا هے ' اور ان میں سے بہت سے میرے دوست هیں - عام طور پر میں نے ان کي دیانتداري ' صداقت ' اعلی قابلیت اور فرایض کے انهماک کو قابل تسلیم پایا - آیا ان سے یه امید رکهنا حد سے زیاده هوگا که وه ان هندوستاني خادمان ملک کا زیاده لحاظ رکهیں ' جو اپنا بہت سا وقت ملک کي خدمت گذاري میں صرف کرتے هیں ' اور جنکي اس خدمت گذاري سے کوئي شخصي غرض نہیں هے ' اور ان پر خود غرضي کي تہمت لگانے سے باز رهیں ' اور ان کي آراء کو وقعت کي نظر سے دیکهیں ' اور اس امر کے قبول کرنے پر آماده رهیں که ممکن هے که مسئله زیر بحث کا دوسرا پہلو ایسا هے که جسکي وجه سے کوئي دوسرا طریقه اختیار کرنے کي ضرورت هو -

میں کہه چکا هوں که سویلین جیسا که اُن کے نام سے ظاهر هے خادمان هند هیں - جس طرح که هم اپنے وطن کے خادم هیں - فرق صرف یه هے که ان کو ان کي خدمت کا معاوضه ملتا هے ' اور هم ان لوگوں میں سے هیں جو ملک کي خدمت کے لیے مامور تو هیں ' مگر تنخواه دار نہیں -

مجهے حیرت هے که عالیدماغ اور وه افراد جو اپني تجارت ' حرفت اور صنعت میں نہایت کامیابي کے ساتهه مشغول هیں - کثیر التعداد میں ایثار نفس کرکے اور سخت حوصله شکن موانع کا مقابله کرکے ملک کي خدمت گذاري کے لیے آماده رهتے هیں - کیا اس سے بڑهکر کوئي ثبوت ایسے لوگوں کي استوار حب الوطني کا مل سکتا هے جو اپنے بے بها وقت اور زر کو صرف کرکے حتی الامکان کوشش کرتے هیں که هندوستان کي سلطنت باحسن وجوه قایم رهے - میري رائے میں ایسے آدمیوں کا فرقه سلطنت کے لیے قابل قدر بضاعت هے ' اور اس فرقه نے اپنے ذمه بذات خود جو خدمت لے لي هے اس کے لیے وه هر طرح سے مستحق حوصله افزائي هے ' اگر ان کي ذات پر کسي قسم کا شبه یا بے اعتمادي ظاهر کي جائیگي تو اس کا نتیجه یه هوگا که حالت موجوده میں مشکلات کا اضافه هوجائے گا -

(البقیة تتلي)

هندوستاني دوا خانه دهلي

جناب حاذق الملک حکیم محمد اجمل خان صاحب کي سرپرستي میں یوناني اور ویدک ادویه کا جو مہتم بالشان دوا خانه هے وه عمدگي ادویه اور خوبي کار و بار کے امتیازات کے ساتهه بہت مشہور هوچکا هے - صدها دوائیں (جو بمثل خانه ساز ادویه کے صحیح اجزاء سے بني هوئي هیں) حاذق الملک کے خانداني مجربات (جو صرف اِس کارخانه سے مل سکتے هیں) عالي شان کار و بار ' صفائي ' ستهرا پن اِن تمام باتوں کو اگر آپ ملاحظه کریں تو آپ کو اعتراف هوگا که :

هندوستاني دوا خانه تمام هندوستان میں ایک هي کارخانه هے -

فہرست ادویه مفت — (خط کا پته)

منیجر هندوستاني دوا خانه - دهلي

اخبــار نیر اعظم مراداباد بالکل مفت

طبع اشتہار میں خاص رعایت

هم کچهه نہیں کہنا چاهتے که اخبار نیر اعظم جو ۳۹ سال سے شایع هوتا هے کیا هے ' اور کیسا هے صرف اسقدر تصدیعه دیا جاتا هے که آپ ایک کارڈ لکهکر اول مفت نمونه منگوائیے اوسکے ساتهه آپکو نیر اعظم بک ایجنسي مراداباد کي فہرست بهیجدي جاریگي - اوس فہرست میں سے آپ صرف ۴ روپیه کي کتابیں طلب فرمالیں - نیر اعظم جسکي سالانه عام قیمت ۴ روپیه هے - ایک سال تک آپکي خدمت میں مفت روانه هوگا - اگر آپ کسي چیز کے موجد هیں یا کسي سامان کے سوداگر هیں ' اور کوئي اشتہار جو آجکل کے زمانه میں ترقي کا زینه هے نیر اعظم میں دینا چاهتے هیں ' تو اوسکے نرخنامه اشتہارات میں چوتهائی اجرت کي رعایت کیجاریگي - یه تمام رعایتیں اون درخواستوں پر دیجاریگي جو یکم جنوري سنه ۱۹۱۴ ع - سے ۳۱ - جنوري سنه ۱۹۱۴ تک ڈاکخانه میں ڈالي گئي هوں - ممالک غیر کے واسطے اس رعایت کي مدت ۱۵ - فروري سنه ۱۹۱۴ ع تک مقرر هے -

المشتہر منیجر اخبار نیر اعظم مراد آباد